DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

DGPR BALOCHISTAN

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 641

DATED 24-07-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

گورنر وزیر اعلیٰ، وزراء

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 24.07.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	صدر مملکت اور وزیر اعظم کی مستونگ واقعہ کی مذمت۔	جنگ و دیگر اخبارات
02	کوئٹہ کی پائیدار ترقی کیلئے اداروں عوام کو ملکر کام کرنا ہوگا، گورنر۔	سینچری و دیگر اخبارات
03	قانون اور انصاف کے محافظوں کو نشانہ بنانیوالے کسی رعایت کے مستحق نہیں، سرفراز بگٹی۔	جنگ و دیگر اخبارات
04	بلوچستان پاکستان کا فخر پائیدار امن یقینی بنائیں گے، فیلڈ مارشل۔	جنگ و دیگر اخبارات
05	مستونگ حملہ صوبے کا امن تباہ کرنیکی نا کام کوشش ہے، صوبائی وزراء۔	مشرق و دیگر اخبارات
06	دہشت گردی سے ریاستی رٹ کمزور نہیں ہوگی، سلیم کھوسہ۔	مشرق و دیگر اخبارات
07	دہشت گردوں کو قرار واقعی سزا ملے گی، عاصم کرد گیلو۔	مشرق و دیگر اخبارات
08	قانون کے محافظوں پر حملہ ریاستی رٹ چیلنج کرنے کی ناکام کوشش ہے، نور محمد دمڑ۔	جنگ و دیگر اخبارات
09	سیشن جج کا قتل آئین قانون اور ریاست کی حکمرانی پر حملہ ہے، وزیر قانون۔	جنگ و دیگر اخبارات
10	سیشن جج کی شہادت، پوری قوم سوگوار ہے، شعیب نوشیروانی۔	مشرق و دیگر اخبارات
11	مستونگ سیشن جج کی شہادت اور اس کے پس پردہ حقائق۔	مشرق و دیگر اخبارات
12	پولیس دہشتگردی کے خلاف جاری جنگ میں ذمہ داریاں نبھاتی رہی گی، محمد طاہر۔	مشرق و دیگر اخبارات
14	بلوچستان کے مختلف شہروں سمیت ملک بھر میں طوفانی بارشوں کا امکان ادارے الرٹ۔	جنگ و دیگر اخبارات
15	مینا مجید کی شہید سیشن جج کے گھر آمد، لواحقین سے تعزیت۔	جنگ و دیگر اخبارات
16	بلوچستان کی شاہراہیں دہشتگردوں کے رحم و کرم پر ہیں، اے این پی۔	جنگ و دیگر اخبارات
17	جماعت اسلامی جلد بلوچستان قومی کانفرنس بلائے گی، مولانا ہدایت الرحمان۔	جنگ و دیگر اخبارات
18	سانحہ مستونگ بلوچستان بار کونسل کا عدالتی بائیکاٹ 3 روز سوگ کا اعلان۔	جنگ و دیگر اخبارات
19	نئے عمرانی معادے سے ہی مسائل کا حل ممکن ہے، نواب رئیسانی۔	جنگ و دیگر اخبارات
20	امن کا قیام حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، کامران مرتضیٰ۔	جنگ و دیگر اخبارات

امن وامان:

قلعہ عبداللہ مختلف واقعات میں خاتون سمیت پانچ افراد ہلاک، 4 زخمی، دکی نامعلوم مسلح افراد نے تھانے کو بارودی مواد سے اڑا دیا، تمبو فائرنگ کے واقعات میں دو افراد ہلاک شہریوں سے فراڈ میں ملوث اداروں کے 14 ایجنٹس گرفتار۔

مسائل :

عبداللہ جان کا جھوٹا مقدمہ درج کرنے کا الزام، گاڑیاں وڈرائیورز عدم تحفظ کا شکار لوڈنگ نہیں کریں گے، مزدہ گڈز انجمن تاجران، پولیس تحفظ اور انصاف فراہم کریں ثنا اللہ، کوئٹہ کراچی شاہراہ پر بڑھتی دہشت گردی مسافر و تاجر پریشان، تیز رفتار ٹریکٹرز عوام کے لیے وبال جان بن گئے۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 24.07.2026

ادارِیہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ " **ضلعی انتظامیہ کی کاروائیاں جاری!** "صوبائی دارالحکومت کوئٹہ ہمیشہ مسائل کا شکار رہتا ہے جوکہ اس کی اہمیت کے لحاظ سے کسی بھی طرح صحیح نہیں ہے کہ یہ آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا اور معروف شہر ہے اس میں صوبے کے دیگر علاقوں سے بھی بڑی تعداد میں آئے ہوئے لوگ بستے ہیں لیکن یہ ہمیشہ مسائل سے دوچار رہتا ہے اس کی بہتری کے لیے اکثر کام بھی کیا جاتا ہے لیکن اس کے باوجود مسائل کم نہیں ہورہے جوکہ بلاشبہ متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے؟۔صوبائی دارالحکومت کوئٹہ ایک عرصے سے گرانفروشی جیسے مسئلہ سے دوچار ہے یہاں کے تاجر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے مقرر کیے گئے نرخوں پر بلکل عمل درآمد نہیں ہوتے۔ ضلعی انتظامیہ تندور مافیا اور دودھ دہی فروش، قصابوں، سبزی وفروٹ فروشوں اور دیگر تاجروں کو قابو کرنے میں ناکام نظر آئی ہے۔ ضلعی انتظامیہ گاہے بگاہے کچھ دنوں کے لیے مہنگائی کے خلاف کاروائیوں کا آغاز کرتی ہے۔گرانفروشوں کو گرفتار، دکانوں کو سیل اور گرفتار شدہ گان کو جرمانے اور جیل بھیج دیا جاتا ہے جو جلد ہی دوبارہ آکر اپنا اسی طرح کاروبار شروع کردیتے ہیں گویا کہ ان کے لیے جرمانوں، قید اور دکانیں سیل کرنے کا سلسلہ کوئی اہم نہیں ہے وہ دوبارہ اپنے نرخوں پر ہی کاروبار کا آغاز کردیتے ہیں۔گذشتہ روز کوئٹہ میں ضلعی انتظامیہ نے گرنفروشوں کے خلاف کاروائیوں کے دوران 25 افراد کو گرفتار کرکے جیل منتقل کردیا جبکہ متعدد کانداروں کو سخت وارنگ بھی جاری کی گئی۔ کچلاک، سریاب، کاسی روڈ، گوالمنڈی چوک اور دیگر علاقوں میں کاروائیاں کرتے ہوئے گوشت فروشوں، تندوروں، ملک شاپس سمیت مختلف کاروباری مراکز کا معائنہ کیا گیا۔یہ کاروائیاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایت کی روشنی میں کی گئیں۔جوکہ اچھا اقدام ہے جو جاری رہنا چاہیے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " Importance of agri development کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے" **سی پیک کی غلط عملی پاکستان نے انفرا اسٹرکچر تو تعمیر کیا مگر ترقی کا موقع گنوا دیا**" کے عنوان سے ڈاکٹر ندیم الحق نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

گورنر وزیر اعلیٰ، وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 2

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 24 JUL 2026 Page No. 1

دہشت گرد اپنے عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے، وزیراعظم

شہید سیشن جج کے لواحقین سے اظہار تعزیت، زخمیوں کی صحتیابی کیلئے دعا

اسلام آباد/کوئٹہ (بیورو رپورٹ) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے مستونگ کے قریب سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور جوڈیشل مجسٹریٹ طارق لاشاری پر فائرنگ کے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے گن مین کی شہادت پر گہرے دکھ اور........

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے مستونگ کے قریب سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور جوڈیشل مجسٹریٹ طارق لاشاری پر فائرنگ کے واقعے کی مذمت کی ہے اور واقعے میں سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے گن مین کے جاں بحق ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحومین کے درجات کی بلندی، مغفرت اور اہل خانہ کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

INTEKHAB QUETTA

صدر مملکت اور وزیراعظم کی مستونگ واقعہ کی مذمت

اسلام آباد (انتخاب نیوز) صدر مملکت آصف علی زرداری نے مستونگ کے قریب سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور جوڈیشل مجسٹریٹ طارق لاشاری پر فائرنگ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بیرونی سرپرستی میں سرگرم ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، پاکستان دہشت

بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک اپنی جدوجہد جاری رکھے گا۔ صدر مملکت نے سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے گن مین کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے درجات کی بلندی اور سوگوار خاندانوں کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ صدر مملکت نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی وزیراعظم شہباز شریف نے مستونگ میں سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور جوڈیشل مجسٹریٹ طارق لاشاری پر فائرنگ کے واقعے کی شدید مذمت کی ہے۔ وزیراعظم نے اس بزدلانہ حملے میں سیشن جج عبدالحکیم اور انکے گن مین کے شہید ہونے پر اظہار افسوس کیا اور مغفرت اور مرحومین کی بلندی درجات کی دعا کی، وزیراعظم نے ان کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے زخمی ہونے والے جوڈیشل مجسٹریٹ جج طارق لاشاری اور دیگر افراد کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ ایسی بزدلانہ کاروائیوں سے دہشت گرد کبھی اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکیں گے، ملک سے ہر قسم کی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لئے پرعزم ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 24 JUL 2026

Page No. 2

کوئٹہ کی ترقی، خوبصورتی اور تاریخی حیثیت کی بحالی پر توجہ دینا ہوگی، گورنر

معیاری تعلیم، صاف پانی اور صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات کئے جائیں، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ کوئٹہ صرف صوبائی دارالحکومت نہیں بلکہ پورے بلوچستان کا چہرہ ہے اس لیے شہر کی ترقی، خوبصورتی اور تاریخی حیثیت کی بحالی پر خصوصی توجہ دینا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کے دور میں کئی ترقیاتی منصوبے شروع کیے گئے ہیں، تاہم معیاری تعلیم، صاف پانی اور صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے مزید مشترکہ اقدامات ناگزیر ہیں۔ یہ بات انہوں نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما مصلح الدین مینگل کی قیادت میں وفد سے ملاقات کے دوران کہی۔

کوئٹہ : گورنر جعفر خان مندوخیل سے سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی ملاقات کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ کی پائیدار ترقی کیلئے اداروں و عوام کو ملکر کام کرنا ہوگا، گورنر

تمام صوبائی وزراء کوئٹہ شہر کی حقیقی ترقی، اسکی خوبصورتی اور تاریخی ساکھ کی بحالی پر اپنی توجہ مرکوز کریں، جعفر مندوخیل کی وفد سے بات چیت

مستونگ میں سیشن جج اور گن مین کو دہشتگرد حملے میں شہید کرنیوالوں کیخلاف ادارے فوری کارروائی عمل میں لائیں، لواحقین سے اظہار تعزیت

گورنر جعفر مندوخیل سے ن لیگ سریاب ٹاؤن کے صدر مصلح الدین مینگل کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

کوئٹہ (خ ن + آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے مستونگ میں قومی شاہراہ پر فائرنگ کے واقعے میں سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور انکے گن مین کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ دہشتگردانہ حملے میں جوڈیشل مجسٹریٹ طارق لاشاری اور ایک اور شخص شدید زخمی بھی ہوا۔ گورنر نے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں........ بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

کو ہدایت کی ہے کہ وہ ملوث دہشت گردوں کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کریں اور ان کی جلد از جلد گرفتاری اور قانونی کارروائی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی بھی ہدایت کی۔ گورنر مندوخیل نے شہید ہونے والوں کی روح کے ایصال ثواب اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا کی۔ دریں اثناء گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ کوئٹہ محض صوبائی دارالحکومت نہیں بلکہ یہ پورے صوبے کا چہرہ ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ تمام صوبائی وزراء کوئٹہ شہر کی حقیقی ترقی، اسکی خوبصورتی اور تاریخی ساکھ کی بحالی پر اپنی توجہ مرکوز کریں۔ یہ بات حوصلہ افزاء ہے کہ کوئٹہ شہر میں موجودہ حکومت کے دوران کئی قابل ذکر ترقیاتی منصوبے شروع کیے گئے ہیں تاہم کوئٹہ کے باسیوں کو معیاری تعلیم، صاف پانی کی فراہمی اور صحت عامہ کے بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے ہمیں مزید مشترکہ کوششیں کرنی ہوگی۔ مسلم لیگ ن کے رہنماء مصلح الدین مینگل کی قیادت میں وفد سے بات چیت کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ ہر شہری کے بنیادی حقوق ہیں اور ایک صحت مند اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
قیمت 40 روپے
جلد 55 جمعۃ المبارک 9 صفر المظفر 1448ھ 24 جولائی 2026ء نمبر 200

تعلیم کے میدان میں اقدامات کو مزید موثر بنایا جائیگا، وزیر اعلیٰ

بیف کے کیڈٹ ایکسیلنس پروگرام کے تحت 6 طالبات کے بجتاور کیڈٹ کالج میں داخلے پر اظہار مسرت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے صوبے میں تعلیم کے فروغ کے وژن کے تحت بلوچستان ایجوکیشن اینڈومنٹ فنڈ (بیف) کی ہونہار طلباء کو حصول علم کے لیے تعلیم کے میدان میں عملی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے وزیر اعلیٰ نے بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے ذریعے صوبے کے دور دراز اور پسماندہ اضلاع سے بیف کے کیڈٹ ایکسیلنس پروگرام کے تحت 6 طالبات کو بجتاور کیڈٹ کالج فار گرلز شہید بے نظیر آباد صوبہ سندھ میں داخلے پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے ہونہار اور مستحق طلباء کے تعلیمی کیریئر کو بہتر انداز سے رواں رکھنے کے لئے صوبائی حکومت کے علم کے میدان میں اقدامات کو مزید موثر بنانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے. وزیر اعلیٰ نے بیف کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے ادارے کی جانب سے ہونہار اور مستحق طلباء کو بلا کسی تعطل و تاخیر اسکالرشپس کی فراہمی کو خوش آئند قرار دیا ہے۔

قانون اور انصاف کے محافظوں کو نشانہ بنانیوالے کسی رعایت کے مستحق نہیں، سرفراز بگٹی

مستونگ واقعے میں زخمی ایڈیشنل سیشن جج سے وزیر اعلیٰ کا رابطہ، مکمل صحت یابی تک خیال رکھنے کی یقین دہانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایڈیشنل سیشن جج طارق لاشاری سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا اور ان کی مزاج پرسی اور عیادت کی اور یقین دلایا کہ مکمل صحت یابی تک آپ کا مکمل خیال رکھا جائے گا انہوں نے کہا کہ قانون اور انصاف کے محافظوں کو نشانہ بنانے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ حکومت بلوچستان دہشت گردی کے اس بزدلانہ واقعے میں ملوث عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو قانون کے کٹہرے میں لاکر منطقی انجام تک پہنچائے گی انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت عدلیہ، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور تمام ریاستی اداروں کے ساتھ مکمل یکجہتی کے ساتھ کھڑی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 24 JUL 2026

Page No. 4

بلوچستان پاکستان کا فخر، پائیدار امن یقینی بنائیں گے: فیلڈ مارشل

صوبے کے باہمت اور محب وطن عوام اس کی سب سے بڑی طاقت، دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا ہر قیمت پر خاتمہ کیا جائیگا، آرمی چیف، 20 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء کی جی ایچ کیو آمد پر خطاب

اسلام آباد (فاطمہ اقدس) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا ہے، بلوچستان پاکستان کا فخر ہے، صوبے میں پائیدار امن یقینی بنائیں گے صوبے کے باہمت اور محب وطن عوام اس کی سب سے بڑی طاقت ہیں، پاکستان کو درپیش خطرات کا باعث بننے والے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا ہر قیمت پر خاتمہ کیا جائے گا، راولپنڈی میں جنرل ہیڈ کوارٹرز میں 20 ویں قومی ورکشاپ کے دوران بلوچستان سے تعلق رکھنے والے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کی کوششیں اور عوامی حمایت بلوچستان میں دیرپا امن کے قیام کا باعث بنیں گی جبکہ امن واستحکام کے لیے فورسز اور عوام کا تعاون ناگزیر ہے، پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل نے کہا کہ فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، انہوں نے دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کے خاتمے اور پاکستان کے خلاف سرگرم عمل عناصر کے مکمل سدباب کے عزم کا ارادہ کیا، انہوں نے کہا کہ پاکستان کو درپیش خطرات کا باعث بننے والے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا ہر قیمت پر خاتمہ کیا جائے گا۔

مستونگ میں سیشن جج محافظ سمیت شہید

سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ایڈیشنل جج طارق لاشاری مستونگ میں ڈیوٹی کیلئے آرہے تھے، دہشتگردوں کو پوری قوت سے کچل دیا جائیگا، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی

مستونگ (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگار) مستونگ میں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی گاڑی پر مسلح افراد کا حملہ، فائرنگ سے سیشن جج مستونگ عبدالحکیم کاکڑ اور گن مین زمان جان سالالی شہید جبکہ ایڈیشنل سیشن جج طارق لاشاری شدید زخمی ہو گئے، سیشن اور ایڈیشنل سیشن کوئٹہ سے سیشن کورٹ مستونگ اپنی ڈیوٹی سرانجام دینے کیلئے آرہے تھے، نامعلوم مسلح افراد نے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر مستونگ کے قریب ولی خان بائی پاس پر ریلوے پھاٹک کے قریب نشانہ بنایا گیا، واردات کے بعد حملہ آور فرار ہو گئے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیر داخلہ میر ضیا لانگو ودیگر نے سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے گن مین کی شہادت کے واقعے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ پر حملہ درحقیقت ریاست پاکستان اور قانون کی عملداری پر حملہ ہے، جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، دہشتگردوں کو پوری قوت سے کچل دیا جائے گا، واقعے کیخلاف وکلا تنظیموں نے دوروز تک عدالتوں کے بائیکاٹ اور 3 روزہ سوگ کا اعلان کردیا، شہید ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ کی نماز جنازہ ادا کر دی گئی، جس کے بعد انہیں آبائی علاقے پشین میں سپرد خاک کردیا گیا، صوبائی وزراء، مشیران، اراکین صوبائی اسمبلی، اعلیٰ سول و عسکری حکام، عدلیہ سے تعلق رکھنے والی شخصیات، وکلاء برادری اور معززین علاقہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تفصیلات کے مطابق جمعرات کی صبح ساڑھے 11 بجے کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے سیشن جج مستونگ عبدالحکیم کاکڑ کی گاڑی پر فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کا گن مین زمان جان سالالی موقع پر جاں بحق ہوگئے، جبکہ ایڈیشنل سیشن جج طارق لاشاری شدید زخمی ہوئے۔ یہ واقعہ کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر مستونگ کے قریب ولی خان بائی پاس پر واقع ریلوے پھاٹک کے قریب پیش آیا، جہاں نامعلوم حملہ آوروں نے سیشن جج کی گاڑی کو نشانہ بنایا۔ ایڈیشنل سیشن جج طارق لاشاری کو شدید زخمی حالت میں فوری طور پر نواب غوث بخش رئیسانی میموریل ہسپتال مستونگ منتقل کردیا گیا۔ سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ایڈیشنل سیشن جج طارق لاشاری کوئٹہ سے سیشن کورٹ مستونگ اپنی ڈیوٹی سرانجام دینے کے لیے آرہے تھے کہ راستے میں ان پر حملہ کیا گیا۔ واقعے کے بعد پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ واقعے کی نوعیت اور محرکات کے حوالے سے تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوسکی۔ ضروری کارروائی کے بعد سیشن جج اور اس کے گن مین کو آبائی علاقے روانہ کردی گئی جبکہ زخمی ایڈیشنل سیشن جج طارق لاشاری کو مزید علاج کے لیے کوئٹہ منتقل کردیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا لانگو، معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی، معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند، بلوچستان بار کونسل نے سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے گن مین کی شہادت کے واقعے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ پر حملہ درحقیقت ریاست پاکستان اور قانون کی عملداری پر حملہ ہے، جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ دہشت گردانہ کارروائی میں ملوث عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو ہر قیمت پر انجام تک پہنچایا جائے گا۔ قانون کے محافظوں کا خون ہرگز رائیگاں نہیں جائے گا اور ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کو پوری قوت سے کچل دیا جائے گا۔ دہشت گردی کے ہر نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے تک ریاستی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ واقعہ انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے، ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، انہوں نے آئی جی پولیس اور کمشنر سے واقعے کی فوری رپورٹ طلب کرلی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت شہداء کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہے۔ دہشتگرد عناصر کو کسی صورت نہیں چھوڑا جائے گا، بابر یوسفزئی نے سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے گن مین محمد زمان کی شہادت کے افسوسناک واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت اور ایڈیشنل سیشن جج طارق لاشاری سمیت زخمی ہونے والے تمام افراد کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔

فتنہ الہندوستان کے 6 دہشتگرد ہلاک

مستونگ سے مرد اور خواتین خودکش بمبار بھی گرفتار

اسلام آباد (نیوز ایجنسی) سیکورٹی فورسز نے مستونگ میں کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان کے 6 دہشت گردوں کو ہلاک اور متعدد کو گرفتار کرلیا، گرفتار شدگان میں سہولت کار سمیت مرد اور خواتین خودکش بمبار بھی شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کامیابی سے جاری ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق فورسز نے بلوچستان میں مستونگ کے علاقہ کھڈ کوچہ میں بروقت کارروائی کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے 6 دہشت گردوں کو جہنم واصل کردیا۔ خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کی گئی سیکورٹی فورسز کی اس کارروائی کے دوران متعدد دہشت گردوں کو گرفتار بھی کرلیا گیا، گرفتار دہشت گردوں میں سہولت کار سمیت مرد اور خواتین خودکش بمبار بھی شامل ہیں۔ موثر کارروائی میں دہشت گردوں کی متعدد کمین گاہیں مکمل طور پر تباہ کردی گئیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | جمعہ 24 جولائی 2026ء بمطابق 09 صفر المظفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-198

دہشتگردوں کے خاتمے تک فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، سرفراز بگٹی

سیکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے چھ دہشت گردوں کو ہلاک کیا

خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کیے گئے آپریشن کے دوران متعدد دہشت گردوں کو گرفتار بھی کیا گیا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

آپریشن کے دوران دہشت گردوں کی متعدد کمین گاہیں تباہ کی گئیں اور بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ میں یہ ایک اہم کامیابی ہے اور حکومت بلوچستان دہشت (بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 2 پر)

گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے مکمل خاتمے تک اپنی کارروائیاں جاری رکھے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے چھ دہشت گردوں کو ہلاک کیا، جبکہ خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کیے گئے آپریشن کے دوران متعدد دہشت گردوں کو گرفتار بھی کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ گرفتار ہونے والوں میں سہولت کاروں کے علاوہ مرد اور خواتین خودکش بمبار بھی شامل ہیں، جو دہشت گرد تنظیم کے مذموم عزائم کا واضح ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن کے دوران دہشت گردوں کی متعدد کمین گاہیں تباہ کی گئیں اور ان کے ٹھکانوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا، جو سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور مؤثر انٹیلیجنس کو ظاہر کرتا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حالیہ دہشت گرد کارروائیوں کے بعد مستونگ اور گرد و نواح میں انٹیلیجنس بیسڈ آپریشنز مزید مؤثر اور تیز کیے گئے ہیں، جبکہ علاقے میں سرچ اور کلیئرنس آپریشن جاری ہے تاکہ کسی بھی دہشت گرد کو فرار ہونے کا موقع نہ مل سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے کوئی محفوظ پناہ گاہ نہیں رہے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی اور دہشت گردی کے ہر نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے گا وزیر اعلیٰ نے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان وفاقی حکومت اور تمام سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے ذریعے دہشت گردی کے خاتمے اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعہ 24 جولائی 2026ء بمطابق 09 صفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 201

سیشن جج پر حملہ ریاست پر حملہ ہے

دہشتگردوں کو ہر قیمت پر انجام تک پہنچائینگے، وزیراعلیٰ

ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کو کچل دیا جائے گا، شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا، دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری قوت سے جاری رہے گی، میر سرفراز بگٹی

دہشت گردی کے ہر نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے گا، بلوچستان میں دہشت گردوں کے لیے کوئی محفوظ پناہ گاہ باقی نہیں رہنے دی جائے گی، مستونگ واقعے پر ردعمل

کوئٹہ (خ ن + آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع مستونگ میں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے سرکاری محافظ کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے واقعے کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز اور فیصلہ کن کارروائی جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے بیان میں کہا کہ سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ پر حملہ دراصل ریاست پر حملہ ہے، جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کو ہر قیمت پر ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا اور قانون کے محافظوں کا خون ہرگز رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے کوئی رعایت نہیں ہوگی، جبکہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کو پوری قوت سے کچل دیا جائے گا۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | جمعہ 08 صفر 1448ھ 24 جولائی 2026ء، صفحات 08 | شمارہ 12

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email: mashriqquta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

سیشن جج کا قتل، ریاست و قانون کی عملداری پر وار ہے: سرفراز بگٹی

ملوث دہشتگرد عناصر اور انکے سہولت کاروں کو ہر قیمت پر منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا، قانون کے محافظوں کا خون کبھی رائیگاں نہیں جائے گا

شہداء کے خون کا حساب ضرور لیا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان، مستونگ میں آپریشن کے دوران 6 دہشتگردوں کی ہلاکت پر فورسز کو خراج تحسین

کوئٹہ (ن ن + آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے گن مین کی شہادت کے واقعے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ پر حملہ درحقیقت ریاست پاکستان اور قانون کی عملداری پر حملہ ہے، جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس دہشت گردانہ کارروائی میں ملوث عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو...... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

ہر قیمت پر انجام تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ قانون کے محافظوں کا خون ہرگز رائیگاں نہیں جائے گا اور ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کو پوری قوت سے کچل دیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے کسی قسم کی رعایت نہیں ہوگی۔ بلوچستان میں دہشت گردوں کے لیے کوئی محفوظ پناہ گاہ باقی نہیں رہنے دی جائے گی اور ان کے خلاف انٹیلی جنس بنیادوں پر کارروائیوں کا دائرہ مزید وسیع اور موثر بنایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی اور دہشت گردی کے ہر نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے تک ریاستی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے خون کا حساب ضرور لیا جائے گا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری قوت، عزم اور قومی یکجہتی کے ساتھ منطقی انجام تک جاری رہے گی میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان عوام کے جان و مال کے تحفظ، قانون کی بالادستی اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے تمام ریاستی اداروں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے ساتھ ہر ممکن اقدام جاری رکھے گی۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ میں یہ ایک اہم کامیابی ہے اور حکومت بلوچستان دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے مکمل خاتمے تک اپنی کارروائیاں جاری رکھے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے چھ دہشت گردوں کو ہلاک کیا، جبکہ خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کیے گئے آپریشن کے دوران متعدد دہشت گردوں کو گرفتار بھی کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ گرفتار ہونے والوں میں سہولت کاروں کے علاوہ مرد اور خواتین خودکش بمبار بھی شامل ہیں، جو دہشت گرد تنظیم کے ناپاک عزائم کا واضح ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن کے دوران دہشت گردوں کی متعدد کمین گاہیں تباہ کی گئیں اور ان کے ٹھکانوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا، جو سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور موثر انٹیلیجنس کو ظاہر کرتا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حالیہ دہشت گرد کارروائیوں کے بعد مستونگ اور گردونواح میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز مزید موثر اور تیز کیے گئے ہیں، جبکہ علاقے میں سرچ اور کلیئرنس آپریشن جاری ہے تاکہ کسی بھی دہشت گرد کو فرار ہونے کا موقع نہ مل سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے کوئی محفوظ پناہ گاہ نہیں رہے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی اور دہشت گردی کے ہر نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے گا وزیراعلیٰ نے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔

وزیراعلیٰ کا زخمی ایڈیشنل جج طارق لاشاری سے رابطہ

مزاج پرسی و عیادت کی، مکمل صحتیابی تک خیال رکھا جائیگا، سرفراز بگٹی

حملے میں ملوث دہشتگردوں کو منطقی انجام تک پہنچانے کی یقین دہانی

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایڈیشنل سیشن جج طارق لاشاری سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا اور ان کی مزاج پرسی اور عیادت کی اور یقین دہانی کرائی کہ مکمل...... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

صحت یابی تک آپ کا مکمل خیال رکھا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قانون اور انصاف کے محافظوں کو نشانہ بنانے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ حکومت بلوچستان دہشت گردی کے اس بزدلانہ واقعے میں ملوث عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو قانون کے کٹہرے میں لا کر منطقی انجام تک پہنچائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت عدلیہ، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور تمام ریاستی اداروں کے ساتھ مکمل یکجہتی کے ساتھ کھڑی ہے۔

وزیراعلیٰ کی ہدایت پر زخمی ایڈیشنل سیشن جج سی ایم ایچ منتقل

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر مستونگ دہشت گردی کے واقعے میں زخمی ہونے والے...... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

ایڈیشنل سیشن جج طارق لاشاری کو بہتر علاج معالجے کے لیے کمبائنڈ ملٹری ہسپتال (سی ایم ایچ) منتقل کر دیا گیا ہے معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے اپنے بیان میں کہا کہ ایڈیشنل سیشن جج طارق لاشاری مستونگ میں دہشت گردوں کی فائرنگ کے افسوسناک واقعے میں زخمی ہوئے تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے زخمی ایڈیشنل سیشن جج کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کی شاہد رند نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر ایڈیشنل سیشن جج کو سی ایم ایچ منتقل کیا گیا تاکہ انہیں اعلیٰ معیار کی طبی سہولیات اور خصوصی [illegible] نگہداشت فراہم کی جا سکے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ
سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 219 | جمعۃ المبارک 9 صفر المظفر، 24 جولائی 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

سیشن جج پر حملہ ریاست اور قانون کی عملداری پر حملہ ہے، وزیراعلیٰ

دہشت گردانہ کارروائی میں ملوث عناصر اور سہولت کاروں کو ہر قیمت پر انجام تک پہنچایا جائے گا

سرفراز بگٹی کا زخمی ایڈیشنل سیشن جج طارق لاشاری سے ٹیلی فونک رابطہ، مزاج پرسی اور جلد صحت یابی کی دعا کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے گن مین کی شہادت کے واقعے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ پر حملہ درحقیقت

(باقی صفحہ 5 نمبر 28)

ریاست پاکستان اور قانون کی عملداری پر حملہ ہے، جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس دہشت گردانہ کارروائی میں ملوث عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو ہر قیمت پر انجام تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ قانون کے محافظوں کا خون ہرگز رائیگاں نہیں جائے گا اور ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کو پوری قوت سے کچل دیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے کسی قسم کی رعایت نہیں ہوگی۔ بلوچستان میں دہشت گردوں کے لیے کوئی محفوظ پناہ گاہ باقی نہیں رہنے دی جائے گی اور ان کے خلاف انٹیلی جنس بنیادوں پر کارروائیوں کا دائرہ مزید وسیع اور موثر بنایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی اور دہشت گردی کے ہر نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے تک ریاستی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے خون کا حساب ضرور لیا جائے گا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری قوت، عزم اور قومی یکجہتی کے ساتھ منطقی انجام تک جاری رہے گی میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان عوام کے جان و مال کے تحفظ، قانون کی بالادستی اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے تمام ریاستی اداروں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے ساتھ ہر ممکن اقدام جاری رکھے گی۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایڈیشنل سیشن جج طارق لاشاری سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا اور ان کی مزاج پرسی اور عیادت کی اور یقین دلایا کہ مکمل صحت یابی تک آپ کا مکمل خیال رکھا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قانون اور انصاف کے محافظوں کو نشانہ بنانے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ حکومت بلوچستان دہشت گردی کے اس بزدلانہ واقعے میں ملوث عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو قانون کے کٹہرے میں لاکر منطقی انجام تک پہنچائے گی۔ وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ایڈیشنل سیشن جج طارق لاشاری سمیت تمام زخمیوں کو جلد مکمل صحت عطا فرمائے اور شہداء کے درجات بلند فرمائے۔

ریاستی رٹ چیلنج کرنیوالوں کیخلاف کارروائیاں جاری رہیں گی

سرفراز بگٹی

کھڈ کوچہ میں دہشگردوں اور انکے سہولت کاروں کیخلاف سیکورٹی فورسز نے کامیاب آپریشن کیا جو لائق تحسین ہے

مستونگ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن مزید تیز کیے گئے ہیں، دہشت گردی کیخلاف پوری قوت سے جنگ لڑی جائیگی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ میں یہ ایک اہم کامیابی ہے اور حکومت بلوچستان دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے مکمل خاتمے تک اپنی کارروائیاں جاری رکھے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے

(باقی صفحہ 5 نمبر 22)

فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے چھ دہشت گردوں کو ہلاک کیا، جبکہ خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کیے گئے آپریشن کے دوران متعدد دہشت گردوں کو گرفتار بھی کیا گیا انہوں نے کہا کہ گرفتار ہونے والوں میں سہولت کاروں کے علاوہ مرد اور خواتین خودکش بمبار بھی شامل ہیں جو دہشت گرد تنظیم کے مذموم عزائم کا واضح ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن کے دوران دہشت گردوں کی متعدد کمین گاہیں تباہ کی گئیں اور ان کے ٹھکانوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا، جو سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور موثر انٹیلیجنس کو ظاہر کرتا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حالیہ دہشت گرد کارروائیوں کے بعد مستونگ اور گردونواح میں انٹیلیجنس بیسڈ آپریشنز مزید موثر اور تیز کیے گئے ہیں، جبکہ علاقے میں سرچ اور کلیئرنس آپریشن جاری ہے تاکہ کسی بھی دہشت گرد کو فرار ہونے کا موقع نہ مل سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے کوئی محفوظ پناہ گاہ نہیں رہے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی اور دہشت گردی کے ہر نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے گا وزیراعلیٰ نے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان وفاقی حکومت اور تمام سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے ذریعے دہشت گردی کے خاتمے اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ای I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | جمعۃ المبارک 24 جولائی 2026ء بمطابق 09 صفر 1448ھ | شمارہ نمبر 200

جج پر حملہ، ریاستی رٹ چیلنج کرنے والوں کو کچل دیا جائیگا، گورنر، وزیراعلیٰ

ملزمان کیخلاف سخت کارروائی کی ہدایت، دہشت گردی کے ہر نیٹ ورک کا خاتمہ کیا جائیگا، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) گورنر جعفر خان مندوخیل نے مستونگ میں قومی شاہراہ پر فائرنگ کے واقعے میں سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور انکے گن مین کی شہادت پر دکھ اور افسوس کا اظہار

بقیہ نمبر 61 صفحہ 5 پر

کیا ہے۔ گورنر نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت کی کہ دہشت گردوں کے خلاف فوری اور سخت کارروائی، جلد گرفتاری اور قانونی کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی بھی ہدایت کی۔ گورنر مندوخیل نے شہید ہونے والوں کی روح کے ایصال ثواب اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا کی۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ پر حملہ دراصل ریاست پر حملہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو ہر قیمت پر انجام تک پہنچایا جائے گا، قانون کے محافظوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کو کچل دیا جائے گا۔ دہشت گردی کے ہر نیٹ ورک کا خاتمہ کیا جائے گا، شہداء کے خون کا حساب لیا جائے گا اور دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت سے جاری رہیں گی۔ وزیراعلیٰ کے میڈیا معاون شاہد رند نے حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ جج اور قانون کے محافظوں کو نشانہ بنانا ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے اور انصاف کے نظام کو کمزور کرنے کی کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ حملے میں ملوث افراد اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال | رجسٹرنمبرپی سی۔ 1 | چیف ایڈیٹر: محمد حمید امین

جلد 81 | جمعہ 24 جولائی 2026ء 9 صفر المظفر 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 201

وزیراعلیٰ بلوچستان: دہشتگردوں کو انجام تک پہنچائیں گے

سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ کی شہادت پر اظہار افسوس، دہشت گردوں اور سہولت کاروں کے لیے کوئی رعایت نہیں ہوگی

شہدا کے خون کا حساب ضرور لیا جائے گا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے گن مین کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جج پر حملہ ریاست پر حملہ ہے، جس کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردوں کو ہر قیمت پر ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا، قانون کے محافظوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور دہشت گردوں وان کے سہولت کاروں کے لیے کوئی رعایت نہیں ہوگی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کو کچل دیا جائے گا۔ بلوچستان میں دہشت گردوں کے لیے کوئی محفوظ پناہ گاہ باقی نہیں رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی اور دہشت گردی کے ہر نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے عزم کا اظہار کیا کہ شہدا کے خون کا حساب ضرور لیا جائے گا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 41

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے • چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 | جمعہ 24 جولائی 2026ء 09 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ 106

دہشت گردوں کو انجام تک پہنچائیں گے

مستونگ حملہ ریاست پر حملہ ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ کی شہادت پر اظہار افسوس، دہشت گردوں اور سہولت کاروں کے لیے کوئی رعایت نہیں ہوگی، سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ بلوچستان نے عزم کا اظہار کیا کہ شہداء کے خون کا حساب ضرور لیا جائے گا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے گن مین کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جج پر حملہ ریاست پر حملہ ہے، جس کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردوں کو ہر قیمت پر ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا، قانون کے محافظوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور دہشت گردوں و ان کے سہولت کاروں کے لیے کوئی رعایت نہیں ہوگی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کو کچل دیا جائے گا، بلوچستان میں بقیہ 17 صفحہ 6 پر

دہشت گردوں کے لیے کوئی محفوظ پناہ گاہ باقی نہیں رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی اور دہشت گردی کے ہر نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے عزم کا اظہار کیا کہ شہدا کے خون کا حساب ضرور لیا جائے گا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی۔

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ
29	جمعہ 24 جولائی 2026ء / 9 صفر / 1448ھ		15 روپے	رجسٹرڈ ڈی سی بی-10	149

بلوچستان میں دہشتگردوں کیلئے کوئی محفوظ پناہ گاہ نہیں رہے گی

مستونگ میں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج و محافظ کی شہادت پر دکھ اور افسوس کا اظہار، ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کو پوری قوت سے کچل دیا جائے گا

حالیہ دہشت گرد کارروائیوں کے بعد مستونگ اور گردونواح میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز مزید موثر اور تیز کیے گئے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع مستونگ میں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے سرکاری محافظ کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے واقعے کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز اور فیصلہ کن کارروائی جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے بیان میں کہا کہ سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ پر حملہ دراصل ریاست پر حملہ ہے، جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کو ہر قیمت پر ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا اور قانون کے محافظوں کا خون ہرگز رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے کوئی رعایت نہیں ہوگی، جبکہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرتے والوں کو پوری قوت سے کچل دیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے لیے کوئی محفوظ پناہ گاہ باقی نہیں رہنے دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی اور دہشت گردی کے ہر نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ شہداء کے خون کا حساب ضرور لیا جائے گا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ میں یہ ایک اہم کامیابی ہے اور حکومت بلوچستان دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے مکمل خاتمے تک اپنی کارروائیاں جاری رکھے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے چھ دہشت گردوں کو ہلاک کیا، جبکہ خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کیے گئے آپریشن کے دوران متعدد دہشت گردوں کو گرفتار بھی کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ گرفتار ہونے والوں میں سہولت کاروں کے علاوہ مرد اور خواتین خودکش بمبار بھی شامل ہیں، جو دہشت گرد تنظیم کے مذموم عزائم کا واضح ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن کے دوران دہشت گردوں کی متعدد کمین گاہیں تباہ کی گئیں اور ان کے ٹھکانوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا جو سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور موثر انٹیلیجنس کو ظاہر کرتا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حالیہ دہشت گرد کارروائیوں کے بعد مستونگ اور گردونواح میں انٹیلیجنس بیسڈ آپریشنز مزید موثر اور تیز کیے گئے ہیں، جبکہ علاقے میں سرچ اور کلیئرنس آپریشن جاری ہے تاکہ کسی بھی دہشت گرد کو فرار ہونے کا موقع نہ مل سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے کوئی محفوظ پناہ گاہ نہیں رہے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی اور دہشت گردی کے ہر نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے گا وزیراعلیٰ نے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان وفاقی حکومت اور تمام سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے ذریعے دہشت گردی کے خاتمے اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

ہونہار اور مستحق طلبا کو اسکالرشپس کی فراہمی خوش آئند ہے، وزیراعلیٰ

صوبائی حکومت علم کے میدان میں اقدامات کو مزید موثر بنانے کیلئے پرعزم ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے صوبے میں تعلیم کے فروغ کے وژن کے تحت بلوچستان ایجوکیشن اینڈومنٹ فنڈ (بیف) کی ہونہار طلبا کو حصول علم کے لیے تعلیم کے میدان میں عملی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے وزیراعلیٰ نے بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے ذریعے صوبے کے دور دراز اور پسماندہ اضلاع سے بیف کے کیڈٹ ایکسیلنس پروگرام کے تحت 6 طالبات کو بختاور کیڈٹ کالج فار گرلز شہید بے نظیر آباد صوبہ سندھ میں داخلے پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے ہونہار اور مستحق طلبا کے تعلیمی کیریئر کو بہتر انداز سے رواں رکھنے کے لئے صوبائی حکومت کے علم کے میدان میں اقدامات کو مزید موثر بنانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے وزیر اعلی نے بیف کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے ادارے کی جانب سے ہونہار اور مستحق طلبا کو بلا کسی تعطل و تاخیر اسکالرشپس کی فراہمی کو خوش آئند قرار دیا ہے بلوچستان کی باصلاحیت طالبات بیف کے زیر انتظام صوبہ سندھ میں شہید بے نظیر بھٹو سکالرشپ پروگرام کے تحت بختاور کیڈٹ کالج فار گرلز، شہید بینظیر آباد کے لئے منتخب ہوئی ہیں جن میں صوبے کی مختلف اضلاع کی نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات شامل ہیں جن کے نام اور ولدیت درج ذیل ہے

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 77 | جمعۃ المبارک 24 جولائی 2026ء | 09 صفر المظفر 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 317

دہشتگردی کے ہر نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائیگا، میر سرفراز بگٹی

ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی، سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے فتنۃ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے چھ دہشت گردوں کو ہلاک کیا

بلوچستان میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے کوئی محفوظ پناہ گاہ نہیں رہے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان کی مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ کارروائی کی تعریف

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

میں یہ ایک اہم کامیابی ہے اور حکومت بلوچستان دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے مکمل خاتمے تک اپنی کارروائیاں جاری رکھے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے فتنۃ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے چھ دہشت گردوں کو ہلاک کیا، جبکہ خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کیے گئے آپریشن کے دوران متعدد دہشت گردوں کو گرفتار بھی کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ گرفتار ہونے والوں میں سہولت کاروں کے علاوہ مرد اور خواتین خودکش بمبار بھی شامل ہیں، جو دہشت گرد تنظیم کے مذموم عزائم کا واضح ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن کے دوران دہشت گردوں کی متعدد کمین گاہیں تباہ کی گئیں اور ان کے ٹھکانوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا، جو سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور مؤثر انٹیلیجنس کو ظاہر کرتا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حالیہ دہشت گرد کارروائیوں کے بعد مستونگ اور گردونواح میں انٹیلیجنس بیسڈ آپریشنز مزید مؤثر اور تیز کیے گئے ہیں، جبکہ علاقے میں سرچ اور کلیئرنس آپریشن جاری ہے تاکہ کسی بھی دہشت گرد کو فرار ہونے کا موقع نہ مل سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے کوئی محفوظ پناہ گاہ نہیں رہے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی اور دہشت گردی کے ہر نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے گا وزیراعلیٰ نے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان وفاقی حکومت اور تمام سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے ذریعے دہشت گردی کے خاتمے اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

حکومتی سرگرمیاں
سیاسی و اعتقد
امن و امان

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
13-B

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1525 QUETTA Friday July 24, 2026 / Safar 09, 1448 Rs: 30

Bugti vows decisive action after Mastung attack, praises forces, vows elimination of terror networks

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti has strongly condemned the terrorist attack on Session Judge Abdul Hakeem Kakar, declaring it an assault on the state itself.

In a statement, the Chief Minister vowed that terrorists will be brought to their logical end at all costs, stressing that the blood of law enforcers will never go in vain. He made it clear that no leniency will be shown to terrorists or their facilitators, and those challenging the writ of the state will be crushed.

Sarfraz Bugti asserted that there will be no safe havens for terrorists in Balochistan, and operations against anti-peace elements will be further intensified. He pledged that every terrorist network will be uprooted, and the sacrifices of martyrs will be honored through decisive action.

"The war against terrorism will continue with full force until complete eradication," Bugti affirmed, underscoring the government's commitment to maintaining peace and stability across the province.

The CM said that the blood of the guardians of the law would not go in vain, there is no concession for terrorists and their facilitators. He said that those who challenge the writ of the state would be crushed and added that there would be no safe haven for terrorists in Balochistan.

Mir Sarfraz Bugti operations against elements hostile to peace would be further intensified, every network of terrorism could be uprooted.

Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has lauded the successful intelligence-based operation in Khad Kocha, Mastung, declaring it a significant achievement in the ongoing war against terrorism.

Sarfraz Bugti said that security forces, acting on precise intelligence, neutralized six terrorists linked to Fitna-e-Hindustan and arrested several others, including facilitators and male and female suicide bombers.

He emphasized that the recovery of large caches of weapons and explosives and the destruction of multiple hideouts highlighted the professional skill and effective intelligence capabilities of the forces.

The Chief Minister affirmed that no safe haven would remain for terrorists in Balochistan, and that operations would continue until every terrorist network to be uprooted. He stressed that those challenging the writ of the state would face indiscriminate and decisive action.

Sarfraz Bugti noted that following recent terrorist incidents, search and clearance operations have been intensified in Mastung and surrounding areas to ensure no terrorist escapes. He paid tribute to the bravery and sacrifices of the security forces, declaring that the entire nation stood united with its courageous soldiers.

Reiterating his government's commitment, Bugti said that the Balochistan government, in full coordination with the federal government and all security institutions, would persist in its struggle until the eradication of terrorism and establishing lasting peace in the province.

Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti also contacted Additional Sessions (AS) Judge Tariq Lashari to inquire about his well-being who was injured in Mastung attack and assured him that he would be fully taken care of until his recovers completely.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 24 JUL 2026

Page No. 14

مستونگ حملہ صوبے کا امن تباہ کرنے کی ناکام کوشش ہے صوبائی وزراء

شہداء کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں صوبے سے دہشت گردی جلد ختم ہو جائے گی، علی مدد جتک

زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی، ورثاء کو انصاف کی فراہمی یقینی بنائیں گے، میر شعیب نوشیروانی

بلوچستان میں دہشت گردی بیرونی سازش ہے، پوری قوم دہشت گردی کے خلاف متحد ہے، صادق عمرانی و دیگر

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے ضلع مستونگ میں دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے کے نتیجے میں سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے محافظ کی شہادت پر گہرے دکھ، افسوس اور شدید مذمت کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک تعزیتی و مذمتی بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشت گرد اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل کے لیے بے گناہ اور معصوم شہریوں کا خون بہا رہے ....

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

ہیں، مگر ایسی بزدلانہ کارروائیاں قوم کے حوصلے ہرگز پست نہیں کر سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ ایک فرض شناس، دیانتدار اور قانون کی بالادستی پر یقین رکھنے والے جج تھے، جبکہ ان کے محافظ نے بھی اپنی ذمہ داری نبھاتے ہوئے جان کا نذرانہ پیش کیا، ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا، پوری قوم دہشت گردی کے خلاف متحد ہے اور امن دشمن عناصر کو کسی صورت اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست امن کے دشمنوں کو منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے، قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گردوں کے خلاف بھرپور کارروائیاں کر رہے ہیں اور دہشت گردی کے ناسور کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا

قانون کے محافظوں پر حملہ ریاستی رٹ چیلنج کرنے کی ناکام کوشش ہے نور محمد دمڑ

واقعہ انتہائی افسوسناک، ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، صوبائی وزیر

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر خوراک بلوچستان حاجی نور محمد خان دمڑ نے مستونگ میں سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ پر بزدلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے انتہائی افسوسناک اور قابلِ مذمت قرار دیا ہے۔ اپنے بیان میں صوبائی وزیر خوراک نے سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے گن مین کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور سوگوار خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت دکھ کی اس گھڑی میں .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

شہداء کے لواحقین کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ قانون کے محافظوں پر حملہ ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے کی ناکام کوشش ہے "یہ واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔ ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا شہداء کے خون کے ایک قطرے کا حساب لیا جائے گا" صوبائی وزیر نے جوڈیشل مجسٹریٹ جج طارق لاشاری اور فائرنگ سے زخمی ہونے والے دیگر افراد کی جلد صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

دہشت گردی سے ریاستی رٹ کمزور نہیں ہوگی، میر سلیم کھوسہ

نصیر آباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے مستونگ میں سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ، ان کے گن مین کی شہادت اور ایڈیشنل سیشن جج طارق لاشاری کے زخمی ہونے کے افسوسناک واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ حملہ صرف ایک معزز جج پر نہیں بلکہ ریاست پاکستان، عدالتی نظام پر کھلا حملہ ہے

دہشت گردوں کو قرار واقعی سزا ملے گی، میر عاصم کرد گیلو

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر مال میر عاصم کرد گیلو نے مستونگ میں سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے گن مین محمد زمان کی دہشت گردانہ حملے میں شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ افسوسناک واقعہ انصاف، قانون کی بالادستی اور ریاستی اداروں پر حملہ ہے، جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے اس گھناؤنے واقعے میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لا کر قرار واقعی سزا دی جائے گی۔۔۔

سیشن جج کا قتل آئین، قانون اور ریاست کی حکمرانی پر حملہ ہے وزیر قانون

عبدالحکیم کاکڑ اور انکے محافظ کے قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، زخمی ایڈیشنل سیشن جج کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا

اعظم نذیر کا چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس کامران ملاخیل سے ٹیلیفونک رابطہ، ہر قسم کی مدد اور قانونی کارروائی کی یقین دہانی

اسلام آباد (شاکر رحمان) وزیر قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ نے مستونگ میں سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ عدلیہ پر حملہ دراصل آئین، قانون اور ریاست کی حکمرانی پر حملہ ہے اور اس میں ملوث .... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

ہر کردار کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ وفاقی وزیر قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے دہشت گرد حملے میں شہید ہونے والے سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے گن مین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے شہدا کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے زخمی ایڈیشنل سیشن جج کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے بھی دعا کی۔ وزیر قانون نے واقعے کی اطلاع ملتے ہی وزیر اعظم کو فوری طور پر تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس واقعے سے مکمل طور پر آگاہ ہے اور اپنی آئینی و قانونی ذمہ داریاں ہر صورت پوری کرے گی۔ اس سلسلے میں انہوں نے چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس کامران ملاخیل سے ٹیلیفونک رابطہ بھی کیا۔ چیف جسٹس نے حکومت کو مکمل تعاون اور فوری قانونی کارروائی کی یقین دہانی کرائی۔ اعظم نذیر تارڑ نے واضح کیا کہ اس گھناؤنے فعل میں ملوث دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ سندھ کے تعاون سے نہروں میں زرعی پانی کا اضافہ ہوا، فیصل جمالی

اوستہ محمد بلوچستان کا زرعی و گرین بیلٹ ہے، صوبائی وزیر لائیو سٹاک

ایم پی اے کا دورہ حلقہ انتخاب، مختلف منصوبوں کا جائزہ لیا، مشرق سے خصوصی گفتگو

اوستہ محمد (نامہ نگار) صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی کی حلقہ انتخاب اوستہ محمد آمد ضلع بھر میں جاری ترقیاتی کاموں اور زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم کا معائنہ کیا۔ وزیر اعلیٰ سندھ اور صوبائی وزیر ایریگیشن سندھ کے تعاون سے نہروں میں زرعی پانی کا اضافہ ہوا ہے۔ جس کیلئے شکر گزار ہیں صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی کی مشرق سے بات چیت۔ تفصیلات کے مطابق صوبائی وزیر لائیو سٹاک فیصل خان جمالی کی حلقہ انتخاب......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

آمد ضلع بھر میں جاری ترقیاتی کاموں اور نہری نظام میں زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم کا معائنہ کیا اور سٹی اوستہ محمد میں سیف سٹی کیمروں کی تنصیب سٹی پولیس تھانہ میں امن وامان کی صورتحال کے حوالے سے ایس پی اوستہ محمد کی بریفنگ، بریفنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال اسسٹنٹ کمشنر اشفاق رمضان تحصیلدار اوستہ محمد کاسن خان بوبڑ ڈی ایس پی محمد داؤد کھوسہ ایس ایچ او ندیم بجرانی 15 مددگار فورس کے انچارج کرم حسین ہیرو دیگر افسران بھی موجود تھے اس موقع پر صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ اوستہ محمد بلوچستان کا زرعی و گرین بیلٹ ہے یہاں لوگوں کا ذریعہ معاش زراعت سے وابستہ ہے کسانوں کو زرعی پانی کی فراہمی کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے گئے ہیں وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ اور صوبائی وزیر ایریگیشن سندھ کا شکر گزار ہیں کہ انہی کی کاوشوں اور تعاون سے کھیرتر کینال و پٹ فیڈر کینال میں زرعی پانی کی فراہمی ممکن ہوئی ہے سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ کاشتکاروں کو زرعی پانی کی بروقت فراہمی اولین ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ ایریگیشن کے مقامی افسران و ضلعی انتظامیہ کو سختی سے ہدایات دی کہ وہ پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنائے اور غیر قانونی واٹر کورسز پمپنگ مشن استعمال کرنے والے زمیندار و کاشتکاروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی یقینی بنا کر ٹیل تک زرعی پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مزید کہا کہ ترقیاتی کاموں کی تکمیل سے اوستہ محمد ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا اور علاقے کی عوام ان سے مستفید ہوں گے بقول ان کے ہم دعوے ہرگز نہیں کرتے بلکہ عملی اقدامات پر پختہ یقین رکھتے ہیں جس کی واضح مثال تمام ترقیاتی اسکیمات زمین پر نظر آرہے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عملی اقدامات اور عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور حلقہ انتخاب کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے سب کو ساتھ لے کر چلیں گے۔

INTEKHAB QUETTA

سیشن جج کی شہادت، پوری قوم سوگوار ہے، شعیب نوشیروانی

واقعہ میں زخمی جج و دیگر کی جلد صحت یابی کیلئے دعا، ملزمان کو کٹہرے میں لایا جائیگا، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی نے مستونگ میں پیش آنے والے فائرنگ کے افسوسناک واقعے کی مذمت کرتے ہوئے سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے گن مین محمد زمان کی شہادت پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ اس المناک واقعے نے پوری قوم کو سوگوار کر دیا، انہوں نے شہداء کی وطن اور ریاست کے لئے خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا۔ شعیب نوشیروانی نے واقعے میں زخمی ایڈیشنل سیشن جج طارق لاشاری بقیہ نمبر 35 صفحہ 5 پر

سمیت تمام زخمی افراد کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لئے دعا کرتے ہوئے کہا کہ حکومت زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے گی۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ ذمہ داروں کو جلد انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 JUL 2026 Page No. 15

پولیس دہشتگردی کے خلاف جاری جنگ میں ذمہ داریاں نبھاتی رہیگی، محمد طاہر

وردی اور ڈیوٹی پولیس اہلکاروں کا فخر، موجودہ حالات میں ان کی پیشہ وارانہ ذمہ داری مزید اہم ہوگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ وردی اور ڈیوٹی پولیس اہلکاروں کا فخر ہیں، موجودہ حالات میں ان کی پیشہ وارانہ ذمہ داری مزید اہم ہوگی بلوچستان پولیس دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ میں عوام کے جان و مال کے تحفظ اور قانون کی عملداری کے لیے ہراول دستے کے طور پر اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ کے مختلف تھانوں کا دورہ کیا جہاں انہوں نے سیکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لینے کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت، ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ ضیاء مندوخیل اور دیگر پولیس افسران بھی ان کے ہمراہ تھے اس موقع پر آئی جی پولیس بلوچستان کو ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ نے تھانوں کی سیکیورٹی، نفری اور دیگر انتظامات کے حوالے سے بریفنگ دی۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے مختلف تھانوں میں تعینات اہلکاروں سے ملاقات کی ان کی پیشہ ورانہ کارکردگی کو سراہا۔ اس موقع ... ایئر پورٹ، شالکوٹ، بجلی گھر اور تھانہ سریاب کے دورے کے موقع پر جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وردی اور ڈیوٹی پولیس اہلکاروں کا فخر ہیں، جبکہ موجودہ حالات میں ان کی پیشہ وارانہ ذمہ داری مزید اہم ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ میں عوام کے جان و مال کے تحفظ اور قانون کی عملداری کے لیے ہراول دستے کے طور پر اپنی ذمہ داریاں اہم ذمہ داریاں ادا کر رہی ہے۔ عوام کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

وفاقی حکومت نے صوبوں کی طلب پر گندم درآمد کرنے پر غور شروع کردیا

گندم درآمد پر بھاری زرمبادلہ خرچ کرنے کی بجائے کالے دھن سے ذخیرہ کرنے والوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے، محب وطن حلقے

اسلام آباد (رپورٹ حنیف خالد) وفاقی حکومت نے صوبوں کی طلب پر گندم درآمد (Import) کرنے پر غور شروع کر دیا۔ گندم کی درآمد پر بھاری زرمبادلہ خرچ کرنے کی بجائے کالے دھن سے ذخیرہ کرنے والوں سے آہنی ہاتھ سے جائے، گندم نکلوا کر ان کو سرکاری قیمت 35 سو روپے کی ادائیگی قرین انصاف ہے محب وطن حلقوں نے آرا ظاہر کر دی بتایا گیا ہے کہ چونکہ صوبے براہ راست بیرون ملک سے گندم درآمد نہیں کر رہے، بلکہ ملک میں گندم کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور بحران سے نمٹنے کے لیے وفاقی حکومت (پاسکو کے ذخائر) سے گندم مانگ رہے ہیں۔ وفاقی حکومت نے صوبوں کی طلب کے بعد گندم درآمد (Import) کرنے پر غور شروع کیا۔ حالیہ سرکاری اور میڈیا رپورٹس کے مطابق صوبوں کی اصل ... اور گندم کی صورتحال یہ ہے پنجاب حکومت نے بیرونِ ملک سے درآمد کرنے کے بجائے وفاقی حکومت (پاسکو) کے ذخائر سے 10 لاکھ (1 ملین) ٹن گندم فراہم کرنے کا باضابطہ مطالبہ کیا ہے۔ پنجاب حکومت نے مارکیٹ کو مستحکم رکھنے کے لیے وزارت قومی غذائی تحفظ سے رابطہ کر لیا۔ خیبر پختونخوا (KP): خیبر پختونخوا نے 10 لاکھ ٹن گندم درآمد کرنے کا فیصلہ نہیں کیا، بلکہ وفاقی اجلاس میں سرکاری شعبے کے لیے 1 لاکھ 70 ہزار ٹن اور نجی شعبے (فلور ملز وغیرہ) کے لیے 7 لاکھ ٹن (مجموعی طور پر 8 لاکھ 70 ہزار ٹن) گندم کی ضرورت ظاہر کی ہے۔ سندھ کے حوالے سے خبر کافی حد تک درست ہے۔ سندھ کابینہ کے حالیہ فیصلے کے مطابق سندھ حکومت 5 لاکھ ٹن گندم درآمد کرے گی جبکہ 2 لاکھ 20 ہزار 665 میٹرک ٹن گندم پاسکو سے خریدی جائے گی۔ گندم کی قلت کی اصل وجہ: اس سال ملک میں گندم کی پیداوار تو بہتر ہوئی تھی لیکن آئی ایم ایف (IMF) کی شرائط کے تحت گندم کی امدادی قیمت (Support Price) ختم ہونے کی وجہ سے پنجاب اور سندھ حکومتیں کسانوں سے ہدف کے مطابق گندم نہیں خرید سکیں۔ پنجاب نے 30 لاکھ ٹن کے ہدف کے مقابلے میں صرف 4 لاکھ 80 ہزار ٹن گندم خریدی، جس کی وجہ سے اب صوبوں کو وفاق سے گندم مانگنی پڑ رہی ہے۔

مستونگ میں سیشن جج کی شہادت اور اس کے پسِ پردہ حقائق

واقعہ اسی سلسلے کی کڑی ہے جس کے تحت بلوچستان میں اس طرح کے واقعات سے خوف کی فضا قائم کی جارہی ہے

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) مستونگ میں سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ کی شہادت اور اس کے پسِ پردہ حقائق، بلوچستان کے علاقے مستونگ میں دہشتگردی کی ایک واردات میں سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے باڈی گارڈ کو شہید کیا گیا، یہ غیر معمولی واقعہ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جس کے تحت بلوچستان میں اس طرح کے واقعات کے ذریعے خوف و ہراس کی فضا قائم کی جارہی ہے، چند دن پہلے ضلع واشک کے علاقے ماشکیل میں 5 مزدوروں کو شہید کیا گیا، 22 جولائی کو کھڈ کوچہ میں بس پر فائرنگ کر کے 3 افراد کو شہید کیا گیا، اس سے پہلے ایک کار پر فائرنگ کے نتیجے میں ایک معصوم خاتون شہید ہوئیں اور اب ایک سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ دہشتگردی کا نشانہ بنے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کے مختلف شہروں سمیت ملک بھر میں طوفانی بارشوں کا امکان، ادارے الرٹ

ژوب، موسیٰ خیل، شیرانی، لورالائی، بارکھان، کوہلو، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، پشین، چمن میں جم کر بادل برسیں گے

تونسہ، ملتان، خانیوال، لودھراں، مظفرگڑھ، کوٹ ادو، رحیم یار خان اور راجن پور میں تیز ہواؤں کیساتھ بارش ہوگی

خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان، مری، گلیات اور کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں بارشوں سے لینڈ سلائیڈنگ کا خدشہ ہے، ادارہ

کوئٹہ، ملک بھر سے (سٹی رپورٹر، نمائندے) آج بارش ہونے کا امکان ہے، میٹرولوجیکل ڈیپارٹمنٹ کی .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

فورکاسٹ سے ملنے والی تفصیلات کے مطابق، ژوب، موسیٰ خیل، شیرانی، لورالائی، بارکھان، کوہلو، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، پشین، چمن، کوئٹہ، زیارت، قلات، خضدار، آواران، لسبیلہ اور گردونواح میں تیز ہواؤں/آندھی اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ اس دوران چند مقامات پر موسلادھار بارش کی توقع ہے۔ میٹ ڈیپارٹمنٹ کی فورکاسٹ کے مطابق آج خیبر پختونخوا، کشمیر، اسلام آباد، پنجاب، شمال مشرقی بلوچستان، جنوب مشرقی سندھ اور گلگت بلتستان میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بیشتر مقامات پر وقفے وقفے سے بارش کا امکان ہے۔

مینا مجید کی شہید سیشن جج کے گھر آمد، لواحقین سے تعزیت

حکومت بلوچستان شہید کے اہلخانہ کے دکھ میں برابر کی شریک ہے، بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے شہید سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ کی رہائش گاہ پر جا کر ان کے اہل خانہ سے تعزیت اور دلی ہمدردی کا اظہار کیا اس موقع پر مینا مجید بلوچ نے شہید کے ایصالِ ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید عبدالحکیم کاکڑ کے درجات بلند فرمائے، انہیں .... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے مینا مجید بلوچ نے کہا کہ شہید سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ کی شہادت صرف ان کے خاندان کا ہی نہیں بلکہ پوری عدلیہ، بلوچستان اور قوم کا مشترکہ دکھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ قانون اور انصاف کی سربلندی کے لیے خدمات انجام دینے والے افراد پوری قوم کا سرمایہ ہیں

سیاسی جماعتیں | امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 | Dated: 24 JUL 2026 | Page No. 16

بلوچستان کی شاہراہیں دہشتگردوں کے رحم وکرم پر ہیں، اے این پی

مستونگ میں سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ کی گاڑی پر ہونے والے سفاکانہ حملے کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے

اگر سرکاری ججز اور افسران بھی محفوظ نہیں تو عام شہریوں کے تحفظ کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا، صوبائی بیان

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں مستونگ میں سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ کی گاڑی پر ہونے والے سفاکانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس قابل مذمت قابل گرفت واقعے میں سیشن جج اور اس کے محافظ کی شہادت امن وامان سے متعلق بلند و بانگ دعووں کی مکمل نفی کرتی ہے جان بوجھ کر بلوچستان بالخصوص قومی شاہراہیں ایک عرصے سے دہشت گردوں مسلح گروہوں ڈاکوں اور جرائم پیشہ عناصر کے رحم وکرم پر چھوڑ دی گئی ہیں آئے روز بے گناہ شہریوں سیاسی کارکنوں سرکاری افسران اساتذہ طلبہ خواتین......... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

تاجروں اور مسافروں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے جبکہ ریاستی ادارے اور حکومت عوام کی جان و مال کے تحفظ میں بری طرح ناکام ہو چکے امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ حکومت کی عملداری عملاً محدود ہو کر رہ گئی ہے اور عوام خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں اگر سرکاری ججز اور افسران بھی محفوظ نہیں تو عام شہریوں کے تحفظ کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے یہ صورتحال نہ صرف باعث تشویش بلکہ حکومت کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے عوام کی جان مال اور عزت کا تحفظ ریاست اور حکومت وقت کی بنیادی آئینی ذمہ داری ہے اگر حکومت اس بنیادی فریضے کی ادائیگی میں مسلسل ناکام رہے تو وہ عوام کا اعتماد اور حکمرانی کا جواز کھو بیٹھتی ہے بیان میں حکومت قانون نافذ کرنے والے اداروں اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ مستونگ حملے میں ملوث عناصر اور اس کے پیچھے کارفرما عوامل کو بے نقاب کر کے قومی شاہراہوں پر عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہنگامی بنیادوں پر موثر اور عملی اقدامات کیے جائیں

جماعت اسلامی جلد بلوچستان قومی کانفرنس بلائے گی مولانا ہدایت الرحمان

باب دوستی بند عوام کو روزگار، امن فراہم کرنا حکومت وسیکورٹی اداروں کی ذمہ داری ہے امیر جماعت اسلامی

باب دوستی کو باب دشمنی بنانے والے عوام کے خیر خواہ نہیں، چمن میں جلسہ عام واجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) چمن بارڈر فوری کھولا جائے ازلی دشمن سے کاروبار تجارت جاری جبکہ برادر اسلامی ملک کے باب دوستی بند ہے عوام کو روزگار، امن اور بنیادی حقوق فراہم کرنا حکومت سیکورٹی اداروں کی ذمہ داری وفرائض میں شامل ہے ناکام سیکورٹی ادارے ناکامی تسلیم اور ناکام حکمران اقتدار چھوڑ دیں جماعت اسلامی لاکھوں پشتونوں وبلوچوں اور سب مظلوموں کے اجتماعی مسائل کے حل کیلئے بلوچستان قومی کانفرنس کا انعقاد کرے گی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، چمن بارڈر کی مسلسل بندش، بے روزگاری، مہنگائی اور بدامنی......... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کے خلاف جماعت اسلامی چمن کے زیر اہتمام ٹرنچ روڈ چمن میں عظیم الشان عوامی جلسہ صوبائی امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جلسے میں جماعت اسلامی کے صوبائی و ضلعی ذمہ داران، قبائلی عمائدین، تاجروں، علماء کرام، نوجوانوں اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ چمن بارڈر کی بندش نے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں خاندانوں کا روزگار چھین لیا ہے۔ سرحدی تجارت بند ہونے سے عوام نان شبینہ کے محتاج ہو گئے جبکہ بے روزگاری، مہنگائی اور بدامنی نے لوگوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ باب دوستی کو باب دشمنی بنانے والے عوام کے خیر خواہ نہیں چمن سے کراچی تک قومی شاہراہوں، بلوچستان کے شہروں، دیہات اور پہاڑی علاقوں کو محفوظ بنایا جائے تاکہ عوام خوف وہراس کے بغیر زندگی گزار سکیں۔ مستونگ سمیت بلوچستان بھر میں بے گناہوں کے قتل عام کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے حکمران عوامی مسائل کے حل کے بجائے اپنی مراعات اور مفادات کے تحفظ میں مصروف ہیں غریب عوام کے دکھ درد، بے روزگاری اور معاشی تباہی سے انہیں کوئی سروکار نہیں۔ افسوس کی بات ہے کہ اسمبلیوں میں ایسے افراد بیٹھے ہیں جن سے عوام کو کسی خیر کی امید نہیں

سانحہ مستونگ بلوچستان بار کونسل کا عدالتی بائیکاٹ 3 روزہ سوگ کا اعلان

سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ایڈیشنل جج طارق لاشاری پر بزدلانہ حملہ نہ صرف عدلیہ بلکہ قانون کی حکمرانی اور نظام انصاف پر حملہ ہے

بڑھتے ہوئے دہشت گردی کے واقعات نے خوف وہراس کی فضا پیدا کر دی، جن کا سدباب ریاست کی اولین ذمہ داری ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان بار کونسل مستونگ میں پیش آنے والے ہولناک دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے، جس کے نتیجے میں ایک معزز ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اور ان کا سیکورٹی گارڈ جام شہادت......... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

نوش کر گئے، جبکہ ایک ایڈیشنل سیشن جج شدید زخمی ہوئے۔ یہ بزدلانہ حملہ نہ صرف عدلیہ بلکہ قانون کی حکمرانی اور نظام انصاف پر بھی حملہ ہے۔ اپنے آئینی اور قانونی فرائض انجام دینے والے معزز جج کو نشانہ بنانا ایک ناقابل برداشت دہشتگردی ہے، جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ بلوچستان بار کونسل شہدا کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتی ہے، جبکہ زخمی ایڈیشنل سیشن جج کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا گو ہے۔ اس مشکل گھڑی میں وکلا برادری عدلیہ کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے۔ اس المناک واقعہ کے خلاف احتجاج، شہدا کو خراج عقیدت پیش کرنے اور زخمی جج سے اظہار یکجہتی کے لیے بلوچستان بار کونسل پورے صوبہ بلوچستان میں دو روزہ عدالتی ہڑتال اور تین روزہ سوگ کا اعلان کرتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3/4

Dated: 24 JUL 2026 Page No. 17

جج کی شہادت، حکومت امن وامان پر قابو پانے میں ناکام ہوگئی، سیاسی جماعتیں

ذمہ داروں کیخلاف کارروائی کی جائے، جمعیت، اے این پی، پشتونخوا نیپ، نیشنل پارٹی، پشتونخوا نیپ کا ردعمل

مسلم لیگ ن، پی ٹی آئی، جمعیت ن، بی اے پی، پیپلز پارٹی، ایچ ڈی پی، نواب زہری، و دیگر کا اظہار مذمت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/ نیوز ایجنسیاں) مستونگ میں سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے گن مین محمد زمان کی شہادت جبکہ ایڈیشنل سیشن جج طارق لاشاری سمیت دیگر افراد کے زخمی ہونے کے واقعے پر سیاسی جماعتوں نے شدید مذمت کرتے ہوئے صوبے میں امن وامان کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ رہنماؤں نے واقعے کو عدلیہ، قانون کی بالادستی اور ریاستی اداروں پر حملہ قرار دیتے ہوئے ذمہ دار عناصر کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور جنرل سیکرٹری آغا محمود شاہ نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے، عوام، تاجر اور مسافر عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ شہریوں کے جان ومال کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے جنرل سیکرٹری میر حاجی میر رند نے سانحہ مستونگ پر صوبے بھر میں یوم سوگ منانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ جج عبدالحکیم کاکڑ کی شہادت آئین، قانون اور عدلیہ پر حملہ ہے۔

نئے عمرانی معاہدے سے ہی مسائل کا حل ممکن ہے، نواب رئیسانی

بلوچستان کا مسئلہ وزیراعلیٰ کی تبدیلی سے نہیں بلکہ سیاسی انداز میں حل ہوگا، گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چیف آف سراوان سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ وزیراعلیٰ کی تبدیلی سے نہیں بلکہ سیاسی انداز میں حل ہوگا، نئے عمرانی معاہدے سے ہی مسائل کا حل ممکن ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو قلات کی ڈویژنل حیثیت ختم اور ضلع مستونگ کو کوئٹہ میں شامل کرنے کے خلاف بلوچستان ہائیکورٹ میں رٹ پٹیشن دائر کرنے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی، سینئر قانون دان ریاض احمد ایڈووکیٹ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ نواب محمد اسلم رئیسانی نے کہا کہ حکومت کی جانب سے قلات کی ڈویژنل حیثیت ختم اور ضلع مستونگ کو کوئٹہ میں شامل کرنے کے خلاف رٹ پٹیشن میں موقف اختیار کیا ہے کہ ڈویژن کے خاتمے سے قلات کی تاریخی حیثیت ختم ہوگئی، عوام اور ان کے نمائندوں کو بھی نظرانداز کیا گیا یہ ہمارے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے، حکومت کوئی بھی الاٹمنٹ یا اراضی کی خریداری میں قبائل کو نظرانداز نہیں کرسکتی ایسے قبائل اور عوامی نمائندوں کو اعتماد میں لینا ہوتا ہے لیکن حکومتی اقدامات میں تمام اسٹیک ہولڈرز کو نظرانداز کرتے ہوئے حکومت نے اپنا فیصلہ مسلط کیا ہے۔ موجودہ حکومت اپنے آپ کو جمہوری کہتی ہے لیکن فیصلے ڈکٹیٹرشپ کی طرز کے ہیں۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کے حکمران 1948ء میں خان آف قلات اور محمد علی جناح کے درمیان ہونے والے معاہدے کو نظرانداز کررہے ہیں فارم 45،47 اور 48 سمیت فارم 100 کی بات سننے کی بجائے 1973ء کے آئین پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ میں نے گوادر کو سرمائی دارالحکومت کا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا میرے بعد آنے والوں نے اس کو ختم کردیا کھڈ کوچہ میں کرفیو کی مذمت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسے فوری طور پر ختم کیا جائے اس سے لوگوں کی مشکلات بڑھیں گی ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کا مسئلہ میری نظر میں مسئلہ کشمیر اور فلسطین سے بھی اہم ہے اس کو حل ہونا چاہیے ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ 2008ء سے 2013ء تک اپنے دور حکومت میں لاپتہ افراد سمیت بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے جو کوششیں کیں وہ ریکارڈ کا حصہ ہیں وزیراعلیٰ کی تبدیلی سے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی تبدیلی کے حامی نہیں بلکہ نظام کی بہتری کے حامی ہیں ایسی وزیراعلیٰ بنانے سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں کوئی بھی وزیراعلیٰ بننے کو تیار نہیں۔ اس موقع پر سینئر وکیل ریاض احمد ایڈووکیٹ نے بات چیت کرتے ہوئے حکومت نے مستونگ اور قلات کے عوام کو نہیں سنا اور یہ فیصلہ ان کے حقوق کی حق تلفی کے مترادف ہے عوام سمیت کسی کو بغیر تقسیم کا نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا جس سے لوگوں کے حقوق متاثر ہوئے۔

امن وامان کی بحالی کیلئے مشترکہ کردار ادا کرنا ہوگا، پشتونخوا نیپ اور جمعیت کا اتفاق

مولانا فضل الرحمن جلد آل پارٹیز کانفرنس طلب کرینگے، مولانا واسع اور رضا محمد رضا کی گفتگو

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے سینئر ڈپٹی چیئرمین و سابق سینیٹر رضا محمد رضا اور جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع کے درمیان ٹیلی فونک رابطہ ہوا، جس میں بلوچستان بالخصوص پشتون علاقوں میں امن وامان کی صورتحال، دہشت گردی کے بڑھتے واقعات اور عوام کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے زیارت، ہرنائی، ژوب، مستونگ اور قومی شاہراہوں پر پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مسلسل واقعات سے عوام میں خوف اور عدم تحفظ بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے تمام سیاسی قوتوں کو مشترکہ کردار ادا کرنا ہوگا۔ ملاقات کے دوران تمام سیاسی جماعتوں کی مشاورت سے آل پارٹیز کانفرنس (اے پی سی) بلانے کی تجویز پر اتفاق کیا گیا، جس میں بلوچستان میں بدامنی، دہشت گردی، شاہراہوں کے تحفظ اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مشترکہ حکمت عملی مرتب کی جائے گی۔ جمعیت علماء اسلام کی جانب سے تجویز دی گئی کہ پارٹی سربراہ مولانا فضل الرحمن جلد آل پارٹیز کانفرنس طلب کریں گے۔ رضا محمد رضا نے اس تجویز کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات تمام سیاسی جماعتوں سے متحد ہوکر عوام کے جان ومال کے تحفظ اور امن کے قیام کے لیے کردار ادا کرنے کا تقاضا کرتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

امن کا قیام حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، کامران مرتضیٰ

حکومت کھڈ کوچہ کرفیو سے متعلق احکامات کی وضاحت کرے، بیان

دیکھتے ہی گولی مارنے کے احکامات بنیادی حقوق سے متصادم ہیں

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت وکلا فورم پاکستان کے مرکزی صدر سینیٹر کامران مرتضیٰ ایڈووکیٹ نے حکومت بلوچستان کی جانب سے مستونگ کی سب تحصیل کھڈ کوچہ۔۔۔۔۔۔ بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

میں کرفیو کے نفاذ اور مبینہ طور پر "دیکھتے ہی گولی مارنے" کے احکامات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سخت ردعمل دیا ہے۔ سینیٹر کامران مرتضیٰ ایڈووکیٹ نے کہا کہ امن وامان کا قیام حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، تاہم آئین اور قانون سے ہٹ کر کیے گئے اقدامات شہریوں کے بنیادی حقوق سے متصادم ہیں اور عوام میں خوف و ہراس پیدا کرتے ہیں۔

بلاول بھٹو کی مستونگ میں دہشت گرد حملے کی شدید مذمت

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے مستونگ میں دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کرتے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی، عدلیہ۔۔۔۔۔۔ بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

، بلوچستان کے عوام اور دہشت گردی کے خلاف برسرپیکار سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔ اپنے بیان میں بلاول بھٹو زرداری نے دہشتگرد حملے میں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے سیکیورٹی گارڈ کی شہادت پر اظہار افسوس کرتے ہوئے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔

سیشن جج کی شہادت انصاف کے نظام پر حملہ ہے، عبدالخالق اچکزئی

مستونگ سانحہ میں سیشن جج اور گن مین کی شہادت افسوسناک اور قابل مذمت ہے

ایڈیشنل سیشن جج طارق لاشاری سمیت دیگر زخمیوں کی جلد مکمل صحت یابی کیلئے دعا

کوئٹہ (آن لائن) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے مستونگ میں سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ اور ان کے گن مین محمد زمان کی دہشت گردانہ حملے میں شہادت کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اس المناک واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے کہا کہ۔۔۔۔۔۔ بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

معزز جج پر حملہ دراصل انصاف کے نظام، قانون کی بالادستی اور ریاستی اداروں پر حملہ ہے، جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ اسپیکر نے کہا کہ دہشت گرد ایسے بزدلانہ حملوں سے قوم کے حوصلے پست نہیں کرسکتے اور نہ ہی ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے میں کامیاب ہوں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Clipping No. 4

Dated: 24 JUL 2026 Page No. 18

مستونگ: دہشتگردوں کی فائرنگ سے سیشن جج عبدالحکیم کا ڈرائیور اور محافظ شہید، ایڈیشنل سیشن جج سمیت 2 افراد زخمی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 24 JUL 2026 Page No. 19

دکی: نامعلوم مسلح افراد نے تھانے کو بارودی مواد سے اڑا دیا

دکی (نامہ نگار) پولیس تھانہ زربن پر نامعلوم مسلح افراد کا بارودی مواد سے حملہ، کمرے اور دیواریں گر گئیں اور عمارت کو شدید نقصان پہنچا۔ پولیس نفری کی عدم موجودگی کے باعث کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس کے مطابق جمعرات کو علی الصبح نامعلوم مسلح افراد نے پولیس تھانہ زربن پر بارودی مواد سے حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں تھانہ کے کمرے اور چار دیواری گر کر عمارت کو شدید نقصان پہنچا تاہم پولیس نفری کی عدم موجودگی کی وجہ سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے یاد رہے کہ کئی روز قبل زربن تھانہ پر مسلح افراد کے حملہ میں ایک پولیس اہلکار کی شہادت اور 3 اہلکار زخمی ہونے کے باعث سیکورٹی خدشات کے پیش نظر تھانہ میں نفری موجود نہیں تھی۔

قلعہ عبداللہ، مختلف واقعات میں خاتون سمیت 5 افراد ہلاک، 4 زخمی

شوہر نے بیوی کو گولی ماردی، گیس سے دم گھٹ کر ہلاک ہونیوالے نوجوان کا دادا بھی صدمہ برداشت نہ کر سکا

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) ضلع قلعہ عبداللہ اور گلستان میں مختلف واقعات کے دوران پانچ افراد جاں بحق جبکہ چار زخمی ہو گئے۔ رپورٹ کے مطابق کوئٹہ چمن شاہراہ پر میزی اڈہ کے مقام پر تیز رفتار ڈمپر کی ٹکر سے 18 سالہ انیس خان ولد عبدالحکیم دادی جاں بحق ہو گیا۔ گلستان کے قریب نورک سلیمان خیل کے مقام پر ایرانی پیٹرول کے کمرے میں گیس بھرنے کے باعث منور خان کا گز جاں بحق ہو گئے، جبکہ ان کے دادا بہاؤالدین کا گز بھی صدمہ برداشت نہ کرتے ہوئے دم توڑ گئے۔ قلعہ عبداللہ بازار کے قریب معمولی تنازع پر دو گروپوں کے درمیان فائرنگ کے نتیجے میں عبداللہ بادیزئی ولد ملا خدائی نظر جاں بحق جبکہ ان کے تین بھائی زخمی ہو گئے۔ ایک اور واقعے میں قلعہ عبداللہ کے قریب 75 سالہ فضل محمد نے مبینہ طور پر اپنی اہلیہ پر فائرنگ کر کے اسے ہلاک کر دیا اور فرار ہو گیا۔ پولیس نے واقعات کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

تمبو، فائرنگ کے واقعات میں 2 افراد لاک

مسلح افراد کی فائرنگ سے عرفان علی اور خانکوٹ میں محمد شعبان عمرانی جاں بحق

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیر آباد کے علاقے تمبو میں فائرنگ کے واقعات میں 2 افراد لاک ہو گئے۔ پولیس کے مطابق نصیر آباد تمبو تحصیل شوری پولیس تھانے کی حدود گوٹھ صوبہ میں گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد گھر میں گھس کر اندھا دھند فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں عرفان علی ولد ممتاز علی جائے موقع پر ہی ہلاک ہو گیا جبکہ واقعے کے بعد مسلح ملزمان فرار ہو گئے واقعہ کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش قبضے میں لیکر ہسپتال منتقل کر دی گئی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی تمبو کے علاقے پولیس تھانہ خانکوٹ کی......... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

حدود بجاؤ بند کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص محمد شعبان عمرانی جاں بحق ہو گیا واقعہ کے بعد ملزمان فرار ہو گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی اور نعش قبضے میں لیکر ہسپتال منتقل کر دی گئی جہاں ضروری کارروائی کے بعد نعش ورثاء کے حوالے کر دی۔ پولیس نے الگ الگ مقدمہ درج کر کے مزید کارروائی شروع کر دی۔

شہریوں سے فراڈ میں ملوث اداروں کے 14 ایجنٹس گرفتار

شناختی کارڈز، پاسپورٹ و دیگر دستاویزات کیلئے غیر قانونی سہولت کاری کر رہے تھے

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ میں ایف آئی اے نے مختلف وفاقی اداروں کے مبینہ ایجنٹس کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے 14 ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔......... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

ڈائریکٹر ایف آئی اے بلوچستان بہرام مندوخیل کے مطابق کریک ڈاؤن کے دوران نادرا، سوئی سدرن گیس، پاسپورٹ آفس اور میٹرو پولیٹن کارپوریشن کے نام پر شہریوں سے فراڈ اور سہولت کاری کرنے والے 14 مبینہ ایجنٹوں کو حراست میں لیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ گرفتار ایجنٹس ان وفاقی اداروں میں برتھ سرٹیفکیٹس، شناختی کارڈز اور پاسپورٹ بنوانے کے عوض غیر قانونی سہولت کاری فراہم کر رہے تھے۔

دکی، موٹر سائیکل چھیننے کی واردات

فائرنگ سے نوجوان قتل

کوئٹہ (آن لائن) دکی کے علاقے میں نامعلوم ملزمان موٹر سائیکل چھیننے کے دوران فائرنگ کر کے نوجوان کو قتل کر دیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز دکی کے علاقے سلیزئی کراس کے قریب نامعلوم راہزنوں نے طارق نامی نوجوان سے موٹر سائیکل چھینی مزاحمت پر فائرنگ کر کے زخمی کر دیا زخمی کو ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں پر وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

گاڑیاں و ڈرائیورز عدم تحفظ کا شکار لوڈنگ نہیں کرینگے، مزدا گڈز انجمن تاجران

خضدار، کوئٹہ اور تفتان روٹ پر شاہراہیں غیر محفوظ، مسلح افراد سامان قبضے میں لیکر گاڑیوں کیلئے تاوان طلب کر رہے ہیں، نواب خان مینگل

کسٹم ویئر ہاؤس میں آتشزدگی سے پہنچنے والے نقصانات کا ازالہ نہیں کیا جا رہا جس میں ہمارے اربوں روپے ڈوب گئے، عبدالرحیم کاکڑ

صوبائی حکومت مکمل ناکام ہوچکی جس کے باعث آج حالات اس نہج تک پہنچ گئے، نور احمد کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) آل پاکستان مزدا ٹرک گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن رجسٹرڈ کے چیئرمین نواب خان مینگل، مرکزی انجمن تاجران رجسٹرڈ بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، نور احمد کاکڑ نے بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر مال بردار گاڑیوں پر فائرنگ جلانے اور لوٹ مار کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب تک ہماری گاڑیوں اور ڈرائیوروں کو مکمل سیکورٹی فراہم نہیں کی جاتی ہم سامان کی لوڈنگ .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

نہیں کریں گے حکومت فوری طور پر اس مسئلے کو حل کرے یہ بات انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی اس موقع پر محمد ابراہیم، حضرت علی اچکزئی، حاجی یاسین سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بڑھتی ہوئی بدامنی کی وجہ سے ٹرانسپورٹ سیکٹر شدید بحران سے دوچار ہے ٹرانسپورٹر اور گڈز کمپنیاں خضدار سے کوئٹہ اور تفتان تک قومی شاہراہیں غیر محفوظ ہونے کی وجہ سے آئے روز مسلح افراد گاڑیوں کو روک کر سامان قبضے میں لیکر تاوان طلب کرتے ہیں گاڑیوں کو نذر آتش کیا جاتا ہے ڈرائیوروں کو تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے ہمارا مطالبہ ہے کہ قومی شاہراہوں کو ٹریفک کی آمدورفت کیلئے محفوظ بنانے کے ساتھ ساتھ چھینی گئی گاڑیاں اور لاپتہ سامان ہمیں دلایا جائے اور پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے ٹرانسپورٹ جو کہ ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے زبوں حالی کا شکار ہے اور قومی شاہراہوں پر غیر قانونی رکاوٹوں کا خاتمہ کیا جائے کیونکہ گڈز گاڑیاں مزدا ٹرک، کنٹینرز، مسافر کوچز، آئل ٹینکر، بوزر سمیت کسی قسم کی ٹرانسپورٹ محفوظ نہیں جس کی وجہ سے کاروباری حلقوں، ٹرانسپورٹروں اور ڈرائیوروں سمیت مالکان میں شدید تشویش پائی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ کسٹم ویئر ہاؤس میں آتشزدگی سے پہنچنے والے نقصانات کا ازالہ نہیں کیا جا رہا جس میں ہمارے اربوں روپے ڈوب گئے

پولیس تحفظ اور انصاف فراہم کرے، ثناء اللہ

ایف آئی آر درج کروانے کے باوجود ملزم کی عدم گرفتاری کا الزام

حکام سے رقم واپسی، دھمکیوں کا نوٹس لینے اور قانونی کارروائی کی اپیل

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) نیو کاہان مری کیمپ کوئٹہ کے رہائشی ثناء اللہ نے کہا ہے کہ پولیس ایف آئی آر درج ہونے کے باوجود ان کے بھائی کو گرفتار نہیں کر رہی، وہ انہیں موبائل نمبر سے دھمکیاں دے رہا ہے اور ان سے لیے گئے 5 لاکھ 80 ہزار روپے بھی واپس نہیں کر رہا۔ انہوں نے حکومت اور اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ معاملے کا نوٹس لے کر انہیں انصاف اور تحفظ فراہم کیا جائے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ وہ نیو کاہان مری کیمپ کوئٹہ کے رہائشی ہیں اور ان کے بھائی ست اللہ نے آبائی زمین کے تنازع پر انہیں تشدد کا نشانہ بنایا اور جھگڑا کیا، حالانکہ ان کے والد نے آبائی زمین کو آٹھ حصوں میں تقسیم کیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ تشدد اور جھگڑے کے خلاف بجلی بیگ تھانے میں ایف آئی آر درج کروائی جا چکی ہے، تاہم پولیس تا حال ملزم کو گرفتار نہیں کر رہی۔ ان کا کہنا تھا کہ انہیں مخصوص موبائل نمبر سے مسلسل دھمکیاں دی جا رہی ہیں کہ تھانے آ جائیں، ورنہ انہیں گھر سے اٹھا لیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کے بھائی نے ان سے 5 لاکھ 80 ہزار روپے لیے تھے جو تا حال واپس نہیں کیے گئے، لہٰذا انہیں انصاف اور تحفظ فراہم کیا جائے۔

عبداللہ جان کا جھوٹا مقدمہ درج کرنے کا الزام

بکری چوری کا من گھڑت مقدمہ درج کر کے ہراساں کیا جا رہا ہے

رقم، گاڑی اور سامان لینے کا دعویٰ، حکام سے قانونی کارروائی کی اپیل

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کے علاقے ہزار گنجی زہری ٹاؤن کے رہائشی عبداللہ جان نے کہا ہے کہ ایس ایچ او عبدالمالک نے اپنے ساتھیوں نصر اللہ اور جہانزیب کے ساتھ مل کر ان کے خلاف بکری چوری کا جھوٹا اور بے بنیاد مقدمہ درج کیا، ان سے 5 لاکھ روپے، گاڑی اور دیگر سامان لے لیا، لہٰذا حکام بالا انہیں انصاف فراہم کریں۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ ایس ایچ او عبدالمالک اور اس کے ساتھیوں نے بے بنیاد ایف آئی آر میں ان کا نام شامل کر کے ان سے 5 لاکھ روپے لیے اور اب مزید رقم کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ اسی طرح دیگر لوگوں کو بھی ہراساں کیا جاتا ہے۔ عبداللہ جان نے بتایا کہ 7 مئی کو وہ سریاب عدالت سے نکلے تو ایس ایچ او اپنے دیگر ساتھیوں کے ہمراہ انہیں زبردستی ساتھ لے گیا اور ان کی گاڑی، موبائل فون اور دیگر سامان بھی اپنے قبضے میں لے لیا، جس کی سی سی ٹی وی فوٹیج موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے خلاف بکری چوری کا مقدمہ درج کر کے انہیں ہراساں کیا جا رہا ہے۔

چاغی میں ہزاروں شہریوں کے بلاک شناختی کارڈز بحال کرنیکا مطالبہ

چاغی (آن لائن) سیندک کے قبائلی رہنما اور یونین کونسل تفتان کے رکن حاجی قادر بخش موسیٰ زئی نے ضلع چاغی میں ہزاروں شہریوں کے بلاک شناختی کارڈز کے مسئلے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیندک، تفتان، نوکنڈی، دالبندین اور دیگر علاقوں کے عوام ایک ایسے مسئلے کا سامنا کر رہے ہیں جو روز بروز سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ ضلع چاغی کے عوام آخر کب تک اپنے بنیادی حق سے محروم رہیں گے؟ انہوں نے کہا کہ متاثرہ شہری اپنے شناختی کارڈ بحال کروانے کے لیے بار بار نادرا دفاتر کے چکر لگا رہے ہیں، لیکن انہیں نہ مناسب رہنمائی مل رہی ہے، نہ بروقت شنوائی، اور نہ ہی ان کے مسائل کا فوری حل نکالا جا رہا ہے۔ مزید برآں، متاثرہ افراد کو کمیٹی کے سامنے پیش ہونے کا کہا جاتا ہے، مگر کمیٹی کے اجلاس کئی ہفتوں بلکہ مہینوں بعد ہوتے ہیں۔ جب اجلاس ہوتا بھی ہے تو صرف چند گھنٹوں کے لیے، جبکہ متاثرہ شہریوں کی تعداد ہزاروں میں ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بہت سے لوگ دوبارہ مہینوں انتظار کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

کوئٹہ کراچی شاہراہ پر بڑھتی دہشتگردی، مسافر و تاجر پریشان

گڈز ٹرانسپورٹرز کا ٹرک و کنٹینرز کی آمدورفت محدود کرنے کا اعلان

صوبے میں مہنگائی مزید بڑھنے کا خدشہ، نجی فضائی کمپنیوں نے بھی کرائے بڑھا دیئے

کوئٹہ (سردار حمید خان سے) کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے واقعات کے باعث شہریوں میں شدید خوف و ہراس پایا جا رہا ہے، جبکہ گڈز ٹرانسپورٹرز کی جانب سے بھی اس روٹ پر ٹرک اور کنٹینرز کی آمدورفت محدود کرنے کے اعلان کے بعد مسافروں اور تاجروں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ گزشتہ چند روز کے دوران قومی شاہراہ پر پیش آنے والے متعدد دہشت گرد حملوں نے امن و امان کی صورتحال پر سنگین سوالات کھڑے (باقی صفحہ 5 نمبر 39)

(باقی صفحہ 5 نمبر 39)

تیز رفتار ٹریکٹرز عوام کے لیے وبال جان بن گئے

ٹریفک پولیس سکول اوقات میں آمدورفت پر پابندی لگائے، پی کے نیپ کوئٹہ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخواہ نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ شہر، بالخصوص حاجی غیبی روڈ، اس سے ملحقہ رہائشی علاقوں اور تنگ گلیوں میں بھاری ٹریکٹروں کی تیز رفتار، لاپرواہ اور غیر ذمہ دارانہ ڈرائیونگ شہریوں، خصوصاً سکول جانے والے معصوم بچوں، خواتین، بزرگوں اور عام راہگیروں کی جان و مال کے لیے ایک سنگین خطرہ بن چکی ہے۔ روزانہ سینکڑوں بھاری ٹریکٹر رہائشی آبادیوں اور معروف شاہراہوں سے انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ گزرتے ہیں، جس کے باعث اہل علاقہ شدید خوف، عدم تحفظ اور ذہنی اضطراب کا شکار ہیں۔ پارٹی نے ضلعی انتظامیہ، ٹریفک پولیس، میٹروپولیٹن کارپوریشن اور دیگر متعلقہ محکموں سے مطالبہ کیا کہ حاجی غیبی روڈ اور دیگر رہائشی علاقوں میں بھاری ٹریکٹروں اور ہیوی ٹریفک کے داخلے پر فوری اور مؤثر پابندی عائد کی جائے، تیز رفتاری کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے، ٹریفک قوانین کی سختی سے پابندی یقینی بنائی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 24 JUL 2026 Page No. 21

ضلعی انتظامیہ کی کاروائیاں جاری!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ ہمیشہ مسائل کا شکار رہتا ہے جوکہ اس کی اہمیت کے لحاظ سے کسی بھی طرح صحیح نہیں ہے کہ یہ آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا اور معروف شہر ہے اس میں صوبے کے دیگر علاقوں سے بھی بڑی تعداد میں آئے ہوئے لوگ بستے ہیں لیکن یہ ہمیشہ مسائل سے دوچار رہتا ہے اس کی بہتری کے لیے اکثر کام بھی کیا جاتا ہے لیکن اس کے باوجود مسائل کم نہیں ہو رہے ہے جوکہ بلاشبہ متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے؟۔

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ ایک عرصے سے گرانفروشی جیسے مسئلہ سے دوچار ہے یہاں کے تاجر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے مقرر کیئے گئے ریٹوں پر بالکل عمل درآمد نہیں کرتے۔ ضلعی انتظامیہ تندور مافیا اور دودھ دہی فروش، قصابوں، سبزی و فروٹ فروشوں اور دیگر تاجروں کو قابو کرنے میں ناکام نظر آئی ہے۔ ضلعی انتظامیہ گاہے بگاہے کچھ دنوں کے لیے مہنگائی کے خلاف کاروائیوں کا آغاز کرتی ہے۔ گرانفروشوں کو گرفتار، دکانوں کو سیل اور گرفتار شدہ گان کو جرمانے اور جیل بھیج دیا جاتا ہے جو جلد ہی دوبارہ آکر اپنا اسی طرح کاروبار شروع کردیتے ہیں گویا کہ ان کے لیے جرمانوں، قید اور دکانیں سیل کرنے کا سلسلہ کوئی اہم کام نہیں ہے وہ دوبارہ اپنے نرخوں پر ہی کاروبار کا آغاز کردیتے ہیں۔

گذشتہ روز کوئٹہ میں ضلعی انتظامیہ نے گرانفروشوں کے خلاف کاروائیوں کے دوران 25 افراد کو گرفتار کر کے جیل منتقل کردیا جبکہ متعدد دکانداروں کو سخت وارننگ بھی جاری کی گئی۔ کچلاک، سریاب، کاسی روڈ، گوالمنڈی چوک اور دیگر علاقوں میں کاروائیاں کرتے ہوئے گوشت فروشوں، تندوروں، ملک شاپس سمیت مختلف کاروباری مراکز کا معائنہ کیا گیا۔ یہ کاروائیاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایات کی روشنی میں کی گئیں۔ جوکہ اچھا اقدام ہے جو جاری رہنا چاہیئے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ضلعی انتظامیہ کو صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو گرانفروشوں اور منافع بخش مافیاز کیخلاف ایسی کاروائیاں کرنی چاہئیں جس کے بعد تاجر اور منافع بخش مافیاز کو دوبارہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جاری کرنے والے نرخوں پر عمل درآمد نہ کرنے کی جرأت نہ ہو ان کو اس چیز کا خوف ہو کہ اگر وہ سرکاری نرخنامے پر عمل درآمد نہیں کریں گے تو ان کو اس کا بڑا نقصان ہوگا۔ گرانفروشی میں ملوث افراد کے ساتھ کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہ کیا جائے ان کے خلاف بلاامتیاز اور بغیر کسی دباؤ کے خاطرخواہ اقدامات کرنے چاہئیں جوکہ اس ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے انتہائی ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 24 JUL 2026 Page No. 22

سی پیک کی غلط حکمتِ عملی: پاکستان نے انفرااسٹرکچر تو تعمیر کیا، مگر ترقی کا موقع گنوا دیا

اظہار خیال

ڈاکٹر ندیم الحق

چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے حوالے سے جاری بحث دو انتہاؤں کے درمیان محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ ایک نقطہ نظر اسے ایسا تاریخی منصوبہ قرار دیتا ہے جس نے پاکستان کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنا دیا، جبکہ دوسرا اسے ملک کو درپیش موجودہ معاشی مشکلات کی بنیادی وجہ قرار دیتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دونوں مؤقف اس منصوبے سے حاصل ہونے والے اصل سبق کو نظرانداز کر رہے ہیں۔

سی پیک کی اصل کہانی نہ تو صرف چین کے بارے میں ہے اور نہ ہی بنیادی طور پر قرضوں کے گرد گھومتی ہے۔ اصل معاملہ یہ ہے کہ پاکستان نے اپنی تاریخ کے سب سے بڑے ترقیاتی مواقع میں سے ایک کو کس طرح سنبھالا، مگر اسے پائیدار معاشی نمو، صنعتی مسابقت اور ہمہ گیر خوشحالی میں تبدیل کرنے میں ناکام رہا۔ تقریباً 62 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کے ساتھ پاکستان کو وہ موقع ملا جو ترقی پذیر ممالک کو شاذ و نادر ہی نصیب ہوتا ہے، یعنی بنیادی ڈھانچے کی سنگین رکاوٹیں دور کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر سرمایہ دستیاب ہوا۔ سڑکیں تعمیر ہوئیں، بجلی گھر قائم کیے گئے، ترسیلی نظام کو وسعت دی گئی اور گوادر بندرگاہ کو ترقی دی گئی۔ تاہم ان سرمایہ کاریوں کے باوجود آج پاکستان مہنگی بجلی، بڑھتے ہوئے گردشی قرضے، کمزور صنعتی مسابقت اور اپنی حقیقی استعداد سے بہت کم فعال گوادر جیسے مسائل سے دوچار ہے۔ اس ناکامی کی بنیادی وجہ سرمایہ کاری کی کمی نہیں بلکہ مؤثر حکمتِ عملی کا فقدان تھا۔ توانائی کا شعبہ اس کی سب سے نمایاں مثال ہے۔ جب سی پیک کا آغاز ہوا تو پاکستان شدید بجلی بحران کا شکار تھا اور نئی پیداواری صلاحیت کی فوری ضرورت تھی۔ تاہم پالیسی سازوں نے بجلی کی پیداوار کو مکمل حل سمجھ لیا، حالانکہ یہ ایک وسیع تر نظام کا صرف ایک حصہ تھا۔ ساہیوال اور پورٹ قاسم جیسے منصوبوں کے ذریعے بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت میں تیزی سے اضافہ کیا گیا، مگر ترسیلی نظام کی بہتری، تقسیمی اصلاحات، لائن لاسز میں کمی اور بجلی کی منڈی کی ترقی اس رفتار کا ساتھ نہ دے سکے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ پاکستان کے پاس بجلی پیدا کرنے کی وافر صلاحیت موجود ہونے کے باوجود صارفین کو اس بجلی کی بھی ادائیگی کرنا پڑ رہی ہے جو استعمال ہی نہیں کی جاتی۔ کیپیسٹی پیمنٹس اب ملکی معیشت کی سب سے بڑی ساختی خرابیوں میں شامل ہو چکی ہیں اور گردشی قرضے اور بجلی کے نرخ بڑھانے میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہیں۔ کوئلے سے چلنے والے منصوبے بھی یہ واضح کرتے ہیں کہ بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بندی اگر وسیع معاشی حکمتِ عملی سے الگ ہو تو اس کے نتائج کس قدر نقصان دہ ہو سکتے ہیں۔ سی پیک پر عوامی بحث کا بڑا حصہ اس سوال پر مرکوز رہا ہے کہ آیا بعض منصوبوں کی لاگت غیر معمولی طور پر زیادہ تھی یا نہیں۔ اگرچہ ان معاملات کی آزادانہ جانچ ضروری ہے، لیکن اصل مسئلہ اس سے کہیں زیادہ بنیادی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر تمام منصوبے مکمل مسابقتی طریقہ کار کے تحت بھی دیے جاتے، تب بھی پاکستان کو آج درپیش کئی مسائل برقرار رہتے، کیونکہ بنیادی پالیسی اور حکمتِ عملی ہی خامیوں کا شکار تھی۔ درآمدی کوئلے پر زیادہ انحصار کرنے کے فیصلے نے توانائی کے شعبے کو طویل المدتی زرمبادلہ کے خطرے سے دوچار کر دیا۔ روپے کی قدر میں ہر کمی کے ساتھ بجلی کی لاگت بڑھتی گئی۔ اندرونِ ملک کوئلے کی نقل و حمل کے اخراجات بجلی کے نرخوں کا مستقل حصہ بن گئے، جبکہ بندرگاہی ڈھانچے اور لاجسٹکس کے اخراجات بھی دہائیوں تک نظام پر بوجھ بنتے رہے۔ یوں وہ خطرات، جنہیں ایک مؤثر مارکیٹ زیادہ متوازن انداز میں تقسیم کر سکتی تھی، بالآخر صارفین کے کندھوں پر منتقل ہو گئے۔ اس سے بھی زیادہ اہم بات یہ ہے کہ معاہدوں کے طریقہ کار نے بجلی کے ایسے نرخ پیدا کیے جو وقت گزرنے کے ساتھ خطے کے دیگر ممالک کے مقابلے میں غیر مسابقتی ہوتے چلے گئے۔ صنعتی صارفین کو ایسی بجلی خریدنا پڑی جس کی قیمت اکثر بنگلہ دیش، ویتنام، بھارت، انڈونیشیا اور چین کے کئی علاقوں میں موجود حریف صنعتوں کے مقابلے میں تقریباً دوگنی تھی۔ حکمتِ عملی کے طور پر یہی پورے منصوبے کا سب سے نقصان دہ پہلو ثابت ہوا۔ بجلی کے منصوبوں کا جواز یہ پیش کیا گیا تھا کہ وہ صنعت کاری اور برآمدات میں اضافے کا ذریعہ بنیں گے، مگر نتیجتاً وجود میں آنے والا نرخوں کا ڈھانچہ خود اسی صنعت کاری کی راہ میں رکاوٹ بن گیا جسے فروغ دینا مقصود تھا۔ توانائی پر زیادہ انحصار کرنے والی صنعتوں کی مسابقت کمزور پڑ گئی، زیریں سطح کی مینوفیکچرنگ مطلوبہ رفتار سے ترقی نہ کر سکی، جبکہ برآمدات پر مبنی سرمایہ کاروں نے دیگر ممالک کا رخ کرنا شروع کر دیا۔ یوں وہی بنیادی ڈھانچہ، جسے صنعتی ترقی کی بنیاد بننا تھا، بالآخر اسی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن گیا۔ یہی ناکامی اس حقیقت کی بھی وضاحت کرتی ہے کہ گوادر اپنی متوقع صلاحیت اور وعدوں کے مطابق ترقی حاصل نہ کر سکا۔

گوادر کو کبھی صرف ایک بندرگاہ کے طور پر تصور نہیں کیا گیا تھا۔ اصل منصوبہ ایک ایسے مربوط معاشی نظام پر مبنی تھا جس میں گہرے پانی کی بندرگاہ، صنعتی زونز، لاجسٹکس خدمات، برآمدات پر مبنی مینوفیکچرنگ، شہری ترقی اور علاقائی تجارتی روابط شامل تھے۔ بندرگاہ دراصل اس پورے منصوبے کی بنیاد تھی، جبکہ اصل مقصد اس کے گرد معاشی سرگرمیوں کا فروغ تھا۔ تاہم پاکستان نے اپنی توجہ زیادہ تر بنیادی ڈھانچے کی تعمیر تک محدود رکھی۔ سڑکیں بنائی گئیں، بندرگاہی سہولتیں قائم ہوئیں اور ماسٹر پلان تیار کیے گئے، مگر وہ صنعتی ماحول وجود میں نہ آ سکا جو مطلوبہ پیمانے پر سرمایہ کاری، تجارتی سرگرمی اور روزگار پیدا کر سکتا۔ اصل سوال ہمیشہ یہی تھا کہ گوادر میں کون سی صنعتیں قائم ہوں گی اور کیوں؟ وقت گزرنے کے ساتھ اس سوال کا جواب دینا مشکل ہوتا گیا، کیونکہ مسابقت کے لیے درکار بنیادی شرائط ہی پوری نہ ہو سکیں۔ سرمایہ کاروں کو سستی توانائی، قابلِ اعتماد بنیادی سہولتیں، ہنرمند افرادی قوت، مستحکم ضابطہ جاتی ماحول، مؤثر کسٹمز نظام اور منڈیوں تک آسان رسائی درکار ہوتی ہے، مگران میں سے متعدد عناصر مطلوبہ حد تک ترقی نہیں کر سکے۔

اسی لیے گوادر کی ناکامی اور توانائی کے شعبے کی ناکامی دو الگ الگ کہانیاں نہیں بلکہ ایک ہی منصوبہ بندی کی خامی کی مختلف صورتیں ہیں۔ دونوں معاملات میں پاکستان نے معاشی بنیادیں استوار کرنے سے پہلے اثاثے تعمیر کر لیے۔ بندرگاہ صنعتوں سے پہلے آ گئی، بجلی گھر طلب پیدا ہونے سے پہلے قائم ہو گئے، جبکہ معاہدے منڈیوں کی تشکیل سے پہلے کر لیے گئے۔ ان مسائل کو سیاسی اور سماجی عوامل نے مزید پیچیدہ بنا دیا۔ بلوچستان کو درپیش سیکیورٹی چیلنجز سی پیک سے بہت پہلے سے موجود ہیں اور ان کی جڑیں عشروں پر محیط سیاسی، معاشی اور طرزِ حکمرانی کی ناکامیوں میں پیوست ہیں۔ تاہم پالیسی ساز اس حقیقت کا درست اندازہ نہ لگا سکے کہ ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات سے مقامی آبادی کو نمایاں طور پر مستفید کرنا کس قدر ضروری تھا۔ اگرچہ بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کے اعلانات کیے گئے اور اسٹریٹجک اہداف پر زور دیا گیا، لیکن بہت سے مقامی باشندوں کو روزگار، بنیادی عوامی خدمات، پانی کی فراہمی، تعلیم اور مقامی کاروبار کی ترقی میں خاطر خواہ بہتری محسوس نہ ہوئی۔ اس کے نتیجے میں یہ تاثر مضبوط ہوتا گیا کہ ترقی کے ثمرات کہیں اور منتقل ہو رہے ہیں۔ یہ تاثر اس لیے بھی زیادہ نقصان دہ ثابت ہوا کیونکہ بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی کامیابی کا انحصار بالآخر مقامی قبولیت پر ہوتا ہے۔ سیکیورٹی اقدامات تنصیبات کا تحفظ تو فراہم کر سکتے ہیں، مگر عوامی حمایت پیدا نہیں کر سکتے۔ یہ حمایت اسی وقت جنم لیتی ہے جب مقامی آبادی خود کو معاشی ترقی کا حقیقی حصہ دار سمجھے۔ سی پیک سے وابستہ اہلکاروں اور تنصیبات پر بار بار ہونے والے حملوں کو صرف سیکیورٹی کے نقطہ نظر سے نہیں دیکھا جا سکتا۔ انہیں دیرینہ محرومیوں، غیر متوازن ترقی اور مقامی سطح پر واضح معاشی فوائد پیدا کرنے میں ناکامی کے وسیع تر تناظر میں بھی سمجھنا ہوگا۔ اگرچہ دہشت گردی کسی صورت قابلِ جواز نہیں، تاہم پالیسی ساز اس ترقیاتی پس منظر کو بھی نظرانداز نہیں کر سکتے جس میں یہ عدم استحکام برقرار ہے۔

Importance of agri development

Balochistan holds immense agricultural potential, yet this vital sector, the very backbone of its economy, faces severe challenges. With an estimated 70 percent of its population directly reliant on agriculture for their livelihood, the degradation of this sector poses a significant threat to the province's socio-economic stability and the well-being of its people. It is imperative that the government shifts its focus and provides comprehensive support to revitalize Balochistan's agricultural landscape.

Farmers, despite their tireless efforts, are often compelled to rely on outdated and conventional irrigation methods. This not only leads to inefficient water usage in an already water-stressed region but also limits the scope for increased productivity. Furthermore, a significant knowledge gap persists, with many farmers unaware of modern scientific agricultural practices. This lack of access to contemporary techniques, improved seed varieties, and advanced farming machinery means that their hard work often does not translate into the commensurate yields, trapping them in a cycle of low production and economic hardship. Reduced agricultural output impacts food security, exacerbates poverty, and hinders overall regional development.

To reverse this trend, a multi-faceted approach is urgently needed. Firstly, the government must invest heavily in modernizing irrigation infrastructure. This includes promoting efficient drip and sprinkler irrigation systems, constructing new small dams and reservoirs, and rehabilitating existing water channels to minimize wastage.

Secondly, a concerted effort is required to bridge the knowledge gap among farmers. Agricultural extension services need to be strengthened and made more accessible, providing hands-on training and demonstrations on scientific farming techniques. This includes educating farmers about soil health management, appropriate fertilizer use, pest control, crop rotation, and the benefits of high-yielding, climate-resilient crop varieties.

Moreover, access to credit and quality inputs is crucial. Small and medium-scale farmers often struggle to secure loans, preventing them from investing in necessary equipment or quality seeds. The government, in collaboration with financial institutions, should introduce farmer-friendly loan schemes with simplified application processes and low-interest rates. Subsidies on essential agricultural inputs like certified seeds, fertilizers, and modern machinery would also significantly alleviate the financial burden on farmers. The promotion of the agriculture sector in Balochistan is not merely an economic necessity but a moral imperative. Empowering Balochistan's farmers with the right tools, knowledge, and support will not only ensure their prosperity but also contribute significantly to the province's development and the overall economic well-being of Pakistan.

CamScanner